بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے بھائی دنیا کسی کا ہمیشہ ساتھ نہیں دیتی
آخرت کا سامان بھی کر، اور خدا سے دل بھی لگا اپنا

معرفتِ قربِ الٰہی

من تالیفات:

سید محبوب علی شاہ قادری

ناشرین:
پروفیسر سید محمد شاہ صائم قادری، حکیم پیر حافظ عبدالغنی قادری

شعبہ نشر و اشاعت:
انجمن فیضان غوثیہ (رجسٹرڈ) پہلی پہاڑ روڈ دیپالپور (اوکاڑہ)
04441-543114

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ ﷺ

یا سید محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للّٰہ

سند قبولیتِ بیعت

یا اللہ عزوجل تو گواہ ہو کہ.................................نے

تیری طلب و اطاعت اور تیری اور اپنی پہچان کیلئے تیرے ہاتھ پر سلسلہ قادریہ غوثیہ بانوا میں بیعت کی اور اس فقیر نے تیرے حکم اور تیرے مقبول بندوں کے دستور کے موافق قبول کیا تو ہی توفیق عطا کر کہ اس بیعت میں بیعت رضوان کی سی برکت ہو اور بیعت کرنے والا اس بیعت کی تمام تعلیم وتلقین پر عمل کر کے اپنے مقصود کو پہنچے۔

آمین بحرمت رحمۃ للعالمین ﷺ

یا اللہ تیرا فقیر بندہ

تاریخ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ﷺ

باری تعالیٰ نے قرآن مجید سورۃ الزاریات میں ارشاد فرمایا ہے۔

وَفِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ○

یعنی میں تمہارے نفسوں میں ہوں۔ تم کیوں نہیں دیکھتے۔

اور سورۃ الحدید میں:

وَھُوَ مَعَکُمْ اَیْنَمَا کُنْتُمْ○

یعنی وہ تمہارے ساتھ ہے خواہ تم کسی جگہ ہو۔

اور حدیث شریف میں آیا ہے۔

مَنْ عَرَفَ نَفْسَہٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّہٗ○

یعنی اپنے آپ کی شناخت کرنی خدا تعالیٰ کی شناخت کرنی ہے۔

انسان ہی جامع اسرار الٰہی کا ظاہر و باطن خزانہ مخفی ہے۔

اس لئے انسان کو خلیفۃ اللہ کا خطاب دیکر فرمایا۔

اَلْاِنْسَانُ سِرِّیْ وَاَنَا سِرُّہٗ.

یعنی انسان میرا راز ہے اور میں انسان کا راز ہوں۔

اللہ تعالیٰ کا احسان بہت عام ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستہ کی ہدایت کرتا ہے سب سے پہلے اپنے قول وفعل ظاہری و باطنی میں نبی کریم ﷺ کی متابعت اختیار کرے۔ اور تکبر و خود غرضی اپنے نفس سے نکال کر پھینک دیں۔ فضول باتیں نہ کرے۔ اور غذاء حرام۔ بے

وضو کے ہاتھ کی پکی ہوئی کوئی چیز نہ کھائے۔ پھر ایک کوٹھڑی جس میں سوائے دروازہ کے روشنی جانے کا راستہ نہ ہو۔ میں جا کر دروازہ بند کرکے بالکل اندھیرے میں بیٹھ کر بغور سوچے کہ میں کون ہوں اور خدا کیا ہے۔ اور ظہور عالم جو یہ نمودار ہے۔ کیا چیز ہے۔ پھر اپنی انانیت یعنی میں ہونا جو کہ ایک وہمی چیز ہے کی نفی کرے۔ کہ میں نہیں ہوں۔ یہ جو کچھ ہے صرف اللہ ہی موجود ہے۔ اور ظاہری آنکھ بند کرکے دل کی طرف متوجہ ہوکر بجائے زبان کے روح کے خیال سے تصور کرے کہ دل اللہ اللہ کررہا ہے۔ اور سنے کہ دل میں سے آواز اللہ اللہ کی آرہی ہے۔ تمام جسم ذاکر ہے لیکن تو اس سے بے خبر ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

وَاِنْ مِنْ شَیْئٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ

(سورہ بنی اسرائیل)

یعنی ہر شئے اللہ کی تسبیح میں مشغول ہے اور تمہیں اس کا پتہ نہیں اس میں غور کرتا رہے اور ایسی محویت ہو کہ دنیا کی ہر شئے سے بے نیاز ہوجائے اور سوائے خدا کے کسی چیز کو نہ دیکھے پس اس طرح چندروز کی ریاضت سے اسم جلالہ کی قوت غالبہ سے دل میں نورحق کی روشنی پیدا ہوکر دل میں سے ایک دریچہ کھل جائیگا۔ اور نور کی شعاعوں کی لہریں دل سے اُٹھکر سارا بدن سرتاپا منور کرکے مشعل راہ بن کر مقاصد کے راستوں کا اندھیرا دور کرکے حجابات بشریہ اور ظلمات نفسانیہ کی کثافت نفس سے صاف ہوکر آئینہ بن جائے گا۔ اسی کو نفس کا پہچاننا کہتے ہیں۔ اس وقت انسان کی تیسری باطنی آنکھ بھی کھل جاتی ہے۔ اور ارواح ملائکہ اور عمدہ عمدہ صورتیں آپ کے سامنے آئیں گی۔ اور اسم ذات کا ایک مؤکل جو چھیاسٹھ صفوں مؤکلات کا سردار ہے۔ اس کا نام **کھیانیل** ہے۔ کانپتا ہوا حاضر ہوکر تمہارے باطن کو ذات

واحد کے نور سے روشن کردیگا۔ جس کے مشاہدہ سے تم اپنے باطن میں معلوم کروگے کہ اللہ تعالیٰ کو اپنی حرکات وافعال میں جلوہ گر پاؤ گے۔ اور توحید وربوبیت اور عبودیت کے علویات میں قبولیت کا خلعت تم کو پہنا کر ابدال کے مرتبہ اور درجہ ولایت پر فائز کرکے دنیا کی کنجی تمہارے حوالہ کرکے کہے گا۔ اللہ نے تمہاری دعا قبول کرکے اپنے محب بندوں میں شامل کرلیا ہے۔ مجھے جب طلب کروگے حاضر ہوجاؤنگا۔ اور تمہاری ظاہر و باطن آنکھ ایک ہوجائیگی۔ اور روح کی قوت خیال کی پرواز سے عالم دنیا میں خواہ کسی جگہ کتنا ہی دور کیوں نہ ہو۔ جس کو آواز دیتا ہے وہ آواز سن لیتا ہے۔ اور جو وہ جواب دے آواز پہنچانے والا سن لیتا ہے۔ یہی وہ آواز ہے۔ جو حضرت عمر فاروقؓ نے دوران خطبہ آواز دی: "**یا ساریۃ الجبل**" ساریہ نے آواز سن کر فوراً پہاڑ پر چڑھ کر دیکھا تو دشمن حملہ کرنے کو تیار ہے۔ یہ کیا تھا یہ وہی قوت روحانی خیال کی آواز جو لمحہ میں ساریہ تک پہنچ گئی۔ دنیا میں سب سے زبردست طاقت خیال ہے۔ اسی کو زندگی کی حرکت اور روح کی قوت کہتے ہیں۔ اور بغیر آنکھ بند کرئے سارا منظر بعینہٖ اصلی حالت میں دیکھ لیتا ہے۔ اور بذریعہ القاء تم کو اطلاع ہوتی رہے گی۔ اس پر عمل کریں۔ باقی جہاں چاہو تصرف کریں۔ یہ ہے اصل فقیری جو ہر زمانہ کے خرقہ گودڑی پوش فقراء اور صوفیاء کرام اور اولیاء عظام میں جاری و رائج ہے۔ معرفت ہی قرب الٰہی کا خزانہ ہے۔ اپنی جان پر وہ شخص روئے گا۔ جس کی عمر ضائع ہوئی۔ بے انتہا حسرت وافسوس ہے۔ اس شخص پر جو اپنے زمانہ کے رفیقوں سے پیچھے رہ گیا۔ اللہ کے ہاں اس کا نقصان ظاہر ہے۔ لوح مقربین میں سے اس کا نام مٹ گیا۔ اس بات کو سمجھ لو ہدایت پاجاؤ گے۔ حصول معرفت کے علاوہ ہر قسم ورد اور وظائف اور عمل وغیرہ سب فروعی علم ہیں۔ معرفت کے بغیر خدا نہیں ملتا۔ اور معرفت الٰہی حاصل کرنیکا اصل طریقہ جو روز

اوّل سے تمام فقراء، صوفیاء اور اولیاء کرام میں چلتا آرہا ہے یہی ہے۔

صبح شام کا ذکر

جب نیند سے جاگ کھلے تو دس مرتبہ (یاباسط) پڑھکر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے منہ پر ہاتھ پھیرے۔ پھر کلمہ توحید لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ پڑھتا ہوا بستر سے اُٹھے۔ تو اللہ تعالیٰ بہت خوش ہوتا ہے کہ میرے بندہ نے بستر سے اُٹھتے ہی میری توحید اور رسالت کا اقرار کرتا ہے۔ اسکے بعد وضو کر کے صبح کی نماز سنت رکعت اول میں الحمد کے بعد سورۃ الم نشرح رکعت دوم میں الحمد کے بعد الم ترا کیف پڑھ کر نماز پوری کر کے سلام پھیر کر دو رکعت فرض رکعت اول میں بعد الحمد کے سورہ مزمل کا پہلا رکوع رکعت دوم میں دوسرا رکوع پڑھے۔ سورہ مزمل یاد نہ ہو تو سورہ قل ھو اللہ پڑھے بعد سلام ایک مرتبہ آیت الکرسی پھر آیت: حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ سات مرتبہ پڑھے تو ہر قسم رنج و غم اور ہر مشکل، ہر تنگی، ہر دکھ تکلیف دنیا و آخرت سے اللہ تعالیٰ کفایت و حمایت کریگا۔ اور اگر یہ دونوں آیات: لَقَدْ جَاءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَؤُفٌ رَّحِیْم. فَاِنْ تَوَلَّوْ فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَااِلٰہَ اِلَّاھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ (سورۃ توبہ)

ان دونوں آیت کو صبح کو سات مرتبہ پڑھے۔ تو فرشتہ شام تک اسکی روح قبض نہیں کرتا۔ اور جو شام کو سات مرتبہ دونوں آیت کو پڑھے تو صبح تک فرشتہ روح قبض نہیں کرتا۔ اور ہر رنج و غم ہر جادو ٹونہ اور ہر پریشانی اور ہر تنگی سے اللہ تعالیٰ کے امن میں رہیگا اور ہر قسم کا حربہ توپ و تفنگ آہنی ہتھیار اور ہر قسم آتشی گولہ بارود، ڈوب کر یا گر کر نہ مریگا۔ اور ہر وقت اللہ تعالیٰ کی

حفاظت میں رہیگا اور کسی قسم کا اسکا نقصان یا مال ضائع نہ ہوگا اور نہ ہی کسی قسم کا حربہ اس پر کارگر ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اس کے علاوہ حزب البحر شریف کا صبح و شام ورد رکھیں دنیاوی تمام مقاصد اور ہر قسم کے مصائب خود بخود حل ہوتے رہیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور اللہ کی حفاظت میں ہر وقت رہے گا۔ اور جو اس حفظ کو اپنے صندوق یا سامان یا گھر میں رکھے وہ چیز اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتی ہے۔ ہر قسم کا چور وغیرہ نقصان نہیں کرسکتا۔ وہ حفظ یہ ہے

اَللّٰہُ حَفِیْظٌ لَطِیْفٌ قَدِیْمٌ اَزْلِیٌّ حَیٌّ قَیُوْمٌ لَا یَنَامُ. (مجرب ہے)

درازی عمر کے لئے

حدیث شریف میں آیا ہے جو اس دعا کو عمر بھر میں ایک بار پڑھ لے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی عمر سو سال کر دے گا۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. یَا اَکْرَمُ مَنْ کُلِّ کَرِیْمٍ. یَا اَعْظَمُ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ. اَغْنِنِیْ اَغْنِنِیْ اَغْنِنِیْ مِنْ جُوْدِکَ وَکَرَمِکَ مُدَّ عُمْرِیْ مُلَاقِیَ الْعَافِیَۃِ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

سب سے پسندیدہ ذکر

بخاری و مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ حق تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب اور پسندیدہ ذکر یہ ہے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ.

جو شخص روزانہ سو مرتبہ پڑھا کرے گا اس کے لئے جنت میں ایک مکان تیار کیا جاتا ہے۔

اور اس کے اگلے پچھلے سب گناہ و خطا خواہ کفِ دریا اور کائناتِ عالم کے ذرہ ذرہ کے براب
کیوں نہ ہوں سب کو بخش دے گا۔ اور اگر اپنی عمر میں ایک ہزار مرتبہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ.

پڑھ لوگے تو اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ سے خرید لیا ہے۔ دنیا و آخرت میں اس سے کوئی حساب کتاب نہ ہوگا۔ اور ہر قسم کی آزادی ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

رات سوتے وقت کی دعا

سوتے وقت بستر پر لیٹ کر مع بسم اللہ سورہ فاتحہ شریف کو چار مرتبہ پھر سورہ اخلاص شریف تین مرتبہ پڑھا کریگا۔ تو موت کے سوا ہر مشکلات، رنج و غم اور ہر قسم امراض وغیرہ سے خ کر خدا کی حفاظت میں رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

دعوت اسم اعظم یَا لَطِیْفُ

دنیاوی ضرورتوں اور ہر مشکلات میں جب کسی مشکل سے مشکل کام میں ضرورت پڑے کمرہ بند جس میں سوائے دروازہ کے کوئی روشن دان بھی نہ ہو بند کر کے بالکل اندھیرا ک کے زمین پر کھڑا ہو کر دو رکعت نماز پڑھے اور دونوں رکعت میں سورہ الم نشرح پڑھ کر بع سلام سو 100 مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے مقصد کا تصور پیش نظر رکھ کر اسم یَا لَطِیْفُ سولہ ہزار چھ سو اکتالیس (۱۶۶۴۱) مرتبہ پڑھ کر دفع رنج و غم یا دیگر جس حاجت کیلئے دعا مانگ کے گا اسی وقت مستجاب ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

نوٹ: پڑھتے ہوئے کسی سے بات نہ کریں۔ اگر بات کرلی تو دوبارہ نئے سرے سے عمل شروع کریں۔ اگر کسی ظالم کو ہلاک کرنا ہو تو مذکورہ عدد کے برابر اسم اعظم یَا لَطِیْفُ پڑھ ک

اپنی زبان میں دشمن کے ہلاک ہونے کی دعا کریں۔ دشمن برباد و ہلاک ہو جائیگا۔

ورد بعد از فجر

اگر بعد نماز فجر اسم اعظم یَا لَطِیْفُ 129 مرتبہ پڑھ کر پھر اس کے بعد مع بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ۝۔ سات مرتبہ روزانہ ورد رکھیں۔ اس کے بعد جو دعائے تسخیر وغیرہ یا جو بھی دعاء مانگو گے فوراً مستجاب ہوگی۔

متوکل بزرگان دین کا گزر اوقات

متوکل بزرگان دین اہل اللہ کو جب کسی چیز کی ضرورت ہوتی تو اس دعاء کو پڑھتے فوراً وہ چیز میسر ہو جاتی۔

یَاوَاحِدُ یَااَحَدُ یَاوَاجِدُ یَاجَوَّادُ اَنْفَحْنِی مِنْکَ بِنَفْحَةٍ
خَیْرٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

جو چیز اللہ سے طلب کرو گے میسر ہو جاتی ہے۔ اللہ پر ہی توکل رکھیں۔

جسم کے ہر جگہ کا درد

اگر جسم میں کسی جگہ درد ہو تو درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر الحمد شریف پڑھے پھر یہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ سُوْءَ مَا اَجِدُ وَفُحْشَهٗ بِدَعْوَةِ نَبِیِّکَ الْاَمِیْنِ الْمَکِیْنِ عِنْدَکَ ۝

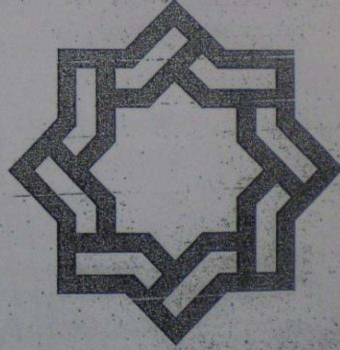
دعاء عاشورہ

جو کوئی عاشورہ کے دن یہ دعا سات مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس سال موت کے صدمے سے محفوظ رہیگا۔ جس سال اس کی موت ہوگی اس کو پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی مجرب ہے۔

دعا یہ ہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلَاءِ الْمِيزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةِ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاءَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ. سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَكَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا اَسْئَلُهُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلِ وَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ○

اور جو کوئی عاشورہ کے دن حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلِ وَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ○ ستر مرتبہ پڑھے گا۔ حق تعالیٰ اس کو بخش دیگا۔



حل مشکلات

مشکلات کی مشکل کشائی۔ ضرورت مندوں کی حاجت روائی مدعا و دلی کی برآوری۔

دینی اور دنیاوی ضرورت کیلئے بعض مواقع ایسے پیش آجاتے ہیں کہ جن میں انسان نہایت حیران اور پریشان رہا کرتا ہے۔ اور دن رات یہ ہی جستجو رہتی ہے کہ کسی طرح مشکلات کی مشکل کشائی ہو جائے۔ اور مقاصد دلی جلد بر آئیں۔ فقیروں اور درویشوں سے حاجت روائی کا طالب ہوتا ہے۔ لیکن وہاں اظہار خیال کرتا شرماتا ہے۔ اور اپنی دلی راز بیان نہیں کرسکتا۔ اس لئے خاکساران حل مشکلات کو ظاہر کرتا ہے۔ جن سے قلبی تمنائیں جلد بر آتی ہیں۔ اور کیسی ہی مشکلات ہوں وہ درگاہِ خداوندی سے جلد حل ہو جاتی ہیں۔

حل مشکل نمبر ۱

سب سے عمدہ اور تمام بزرگانِ دین کا معمول اور مجرب عمل یہ ہے۔ نماز تہجد کہ چار رکعت سے بارہ رکعت ہے۔ رات کے تیسرے پہر تہجد پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد تین تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر نمازِ تہجد پورا کر کے آنکھ بند کر کے اللہ کو حاضر و ناظر جان کر پورے خشوع و خضوع سے اپنے مدعا کی دعا کرے پس اس کی تمام دینی اور دنیاوی حاجتیں اور ضروریات پوری ہوتی ہیں۔ ممکن نہیں کہ نہ بر آئیں۔ جس کام کی نیت کر کے پڑھے گا وہ ضرور بر آئے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

حل مشکل نمبر ۲

حل مشکل کیلئے حضرت شاہ ولی اللہ بغدادی فرماتے ہیں کہ ہزاروں بزرگوں کا آزمودہ ہے کہ کسی کی حاجت پوری نہ ہوتی ہو اور وہ بہت پریشان حال ہو تو کوئی درود شریف گیارہ گیارہ

مرتبہ اول و آخر پڑھ کر سورہ قل ھواللہ مع بسم اللہ الرحمن الرحیم کو ایک ہزار ایک مرتبہ (۱۰۰۱) ایک رات میں پڑھے اسی دن رات میں اس کا مطلب بر آئیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ بسیار مجرب ہے۔

حل مشکل نمبر ۳

حل مشکلات، کفایت مہمات و قضاء حاجات کیلئے۔ ہزاروں بزرگانِ دین کا آزمایا ہوا ہے۔ عمل یہ ہے کہ مع بسم اللہ یہ درود شریف اس طرح پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّاَةَ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ. گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر پانچ سو مرتبہ یہ اسم پاک پڑھے۔ يَا شَيْخ عَبْدَالْقَادِرُ جِيْلَانِىُ شَيْئًا لِلّٰهِ۔ پڑھ کر اپنی حاجت چاہے۔ اور حضرت سید میر جلال الدین سرخوش بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ کہ ایک رات میں اس عمل کرنے والے کی حاجت پوری نہ ہو تو قیامت کے دن میرا دامن اور اس کا ہاتھ ہوگا۔ لہذا اس طریقہ سے پڑھے۔ پھر دیکھے کہ حاجت خدائے برتر سے کیسی پوری نہ ہووے۔

حل مشکل نمبر ۴

دین اور دنیا کی حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ اور درویشی و تنگ دستی کی فقیری نہیں رہتی امیری ہو جاتی ہے۔ دس مرتبہ بعد نمازِ فجر روزانہ یہ دعا پڑھ لیا کرے۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِىْ لَايَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا.

حل مشکل نمبر ۵

اکثر بزرگان دین و سلف صالحین کے مجربات سے ہے کہ يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ

اَسْتَغِيْثُ ایک ہزار مرتبہ اور يَا وَهَّابُ ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے تو اسکی ہر قسم کی حاجت بر آتی ہے۔ ہزاروں بزرگوں نے آزمایا ہے۔

حل مشکل نمبر ۶

کوئی شخص اپنے کسی کام میں حیران و پریشان ہو اور کسی طرح وہ مشکل حل نہ ہوتی ہو تو عالم ارواح سے امداد چاہتا ہو تو یا کسی خاص روح سے باتیں کرنی ہوں یا اپنے ماں باپ سے ملنے اور گفتگو کرنے کی خواہش ہو یا ان کے حالات معلوم کرنے ہوں تو عشاء کی نماز کے بعد کسی خالی اور پاک مکان میں دوبارہ وضو کر کے پاک صاف کپڑے پہن کر عطر لگا کر سورہ والشمس مع بسم اللہ، سورہ واللیل مع بسم اللہ، سورہ قل ھواللہ مع بسم اللہ۔ سات سات مرتبہ پڑھے پھر یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَرِنِىْ فِىْ مَنَامِىْ رُوْحِ فلاں۔ یہاں اس شخص کا نام لے جس کی روح سے ملاقات کرنی ہو پھر کہے وَاجْعَلْ لِّىْ مِنْ اَمْرِىْ فَرَجًا وَّمُخْرَجًا وَّارْزُقْنِىْ فِىْ مَنَامِىْ مَا اَسْتَدِلُّ بِهٖ عَلٰى اِجَابَةِ دَعْوَتِىْ. پہلی رات میں ورنہ تیسری رات میں۔ غرضیکہ ساتویں شب تک ضرور ملاقات ہوتی ہے۔ اللہ کے نیک بندے عابد و زاہد پہلی رات میں زیارت کر لیتے ہیں۔

حل مشکل نمبر ۷

کشف القبور۔ اولیاء کاملین بزرگوں کے مزار پر جا کر جو کچھ ان سے پوچھنا ہوتا ہے وہ دریافت کر کے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ طریقہ کشف القبور کا یہ ہے۔ جمعرات کو نہا دھو کر پاکیزہ کپڑے پہن کر عطر لگا کر رات کو تہجد کے وقت جس روح سے ملاقات کرنی ہو اس کی

قبر کے سرہانے جا کر عامل اور قبر کے درمیان کوئی پردہ یا اور کوئی قبر وغیرہ نہ ہو۔ دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد ۱۰۰ مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے۔ پھر سلام پھیر کر ۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھ کر نہایت سچے دل اور خشوع وخضوع سے خدا کے آگے اس روح کے حاضر ہونے کی دعاء کرے۔ پھر ۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھ کر حزب البحر شریف پڑھے۔ اور جب سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا وَبِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُحِيْطٌ پر پہنچے تو اس آیت کا تکرار کرتے ہوئے قبر کی طرف نظر اُٹھا کر مخاطب ہو کر پڑھے۔ بفضلہٖ تعالیٰ روح سامنے دکھائی دے گی۔ روح سے باتیں کرے۔ سلام کا جواب دے گی۔

نوٹ: روحوں سے باتیں کرنا۔ سوال کا جواب لینے کیلئے روحانی اخلاق اپنے میں بھی پیدا کرنے چاہئیں۔ کیونکہ بدکار اور برے اعمال والے آدمی سے زندہ انسان ناخوش ہوتے ہیں۔ تو پاک روحیں تو زیادہ نفرت کرتی ہیں۔ اور اس کے ملنے سے خدا کی پناہ مانگتی ہیں۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ ایک دفعہ نہ ہو تو اپنے اخلاق درست کر کے بداعمال سے سچی توبہ کر کے دو تین مرتبہ کر کے دیکھیں۔ ضرور کامیابی ہوتی ہے۔

حل مشکل نمبر ۸

کام ہونے یا نہ ہونے کی پیشنگوئی، دلی ارادوں کی انکشافی، یہ پیشنگوئی نہایت مجرب ہے۔ جو نماز کے پڑھنے میں معلوم ہو جاتی ہے۔ اپنا مطلب دل میں معلوم کر کے اس طرح نیت کرے۔ نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز استخارہ واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھے اور سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ آخر تک پڑھے۔ پھر اعوذ باللہ

من الشیطان الرجیم پھر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر الحمد للہ رب العالمین. الرحمن الرحیم. مالک یوم الدین. ایاک نعبد وایاک نستعین. جب اھدنا الصراط المستقیم پڑھے تو اس کو اتنا پڑھے کہ جب تک داہنی طرف یا بائیں طرف کندھا نہ پھر جائے۔ اگر سیدھی طرف پھرے تو جان لو کہ کام جلد ہو جائیگا۔ اگر بائیں طرف کندھا پھرتا معلوم ہو تو جان لو کہ کام نہ ہوگا۔ پھر بعد پھر جانے بازو کے الحمد مکمل کرے اور کوئی سورت پڑھ کر رکوع اور سجدہ کرے اور دونوں تسبیح رکوع اور سجود پڑھ کر پھر کھڑے ہو کر الحمد اور کوئی سورت پڑھ کر نماز مکمل کرے۔ نماز سے پہلے اپنی طاقت کے مطابق پاؤ یا ادھ سیر کی شیرینی منگا کر پہلے نیاز حضرت غوثِ پاک شیخ عبدالقادر محی الدین جیلانی کی دلائے۔

حل مشکل نمبر ۹

دلی ارادوں کی انکشافی ہو۔ خواب میں مطلب دلی معلوم ہو۔ حروف کٓھٰیٰعٓصٓ شکل پنج در پنج کی اس طریقہ پر سونے یا چاندی کی انگشتری چوڑی پر مشتری یا زہرہ ستارہ کی ساعت دیکھ کر کندہ کرائیں۔ اور سوتے وقت اپنے سر کے نیچے رکھا کریں۔ خواب میں تمام حال معلوم ہو جائیگا۔ اور یہ انگشتری پہننے والا ہر بلا سے نجات پاتا ہے۔ عزت اور فراخی رزق حاصل ہوتی ہے۔ نقش کندہ کرانے کے وقت جہاں حروف جیسے لکھے ہیں ویسے ہی لکھیں یعنی جاں کاف ہے پہلے کاف پر ہ پھر ی پھر ع پھر ص اس طرح تمام نقش ہر حرف کے مطابق ہو۔ نقش یہ ہے۔

ک	ھ	ی	ع	ص
ع	ص	ک	ھ	ی
ھ	ی	ع	ص	ک
ص	ک	ھ	ی	ع
ی	ع	ص	ک	ھ

حل مشکل نمبر ۱۰

دعوت اسم اعظم یا لطیفُ دنیاوی ضرورتوں اور ہر مشکلات میں جب کسی مشکل سے مشکل کام میں ضرورت پڑے تو کمرہ بند جس میں سوائے دروازہ کے کوئی روشن دان بھی نہ ہو بند کرکے بالکل اندھیرا کرکے ننگی زمین پر کھڑا ہو کر دو رکعت نماز پڑھے اور دونوں رکعت میں سورہ الم نشرح پڑھے۔ بعد سلام سو (۱۰۰) مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنا مقصد کا تصور پیش نظر رکھ کر اسم یا لطیفُ کو سولہ ہزار چھ سو اکتالیس (۱۶۶۴۱) مرتبہ پڑھ کر دفع رنج و غم یا دیگر جس حاجت کیلئے دعا مانگو گے اسی وقت مستجاب ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

نوٹ: اگر پھانسی کی سزا کا حکم والا بھی سچے دل سے توبہ کر کے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما کر سزا منسوخ فرما دیتا ہے اور باعزت بری کر دیتا ہے۔ اگر دشمن کی ہلاکت کی دعا کرے تو وہ بھی فوراً قبول ہوگی۔۔۔۔۔۔۔

یہ عمل ہزاروں بزرگانِ دین کا بارہا آزمودہ اور خصوصاً جناب پیرانِ پیر دستگیر کا خود معمول ہے۔ جس نے بھی اس عمل کو کیا اس نے اپنا مقصد پالیا۔ جس کا جی چاہے کر کے دیکھ لے ضرور بامراد ہوگا۔

از فقیر سید محبوب علی شاہ قادری

غوثیہ طیبہ کالج دیپالپور ضلع اوکاڑہ

(۹-۱۲-۲۰۰۵)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وازدہ نام باری تعالیٰ

مع آیت کریمہ

من تالیفات

از فقیر سید محبوب علی شاہ قادری

غوثیہ طیبہ کالج دیپالپور ضلع اوکاڑہ

(۲۴-۱۱-۲۰۰۵)

دوازدہ نام باری تعالیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اِهْيًا اِشْرَاهِيًا اَصْبَاوُتُ اِهْيًا بِحَ
كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ اَلَا اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرِ يَاحَيٌّ شَيْ
وَلَا تَلْبُثُوْنَ يَنْتَظِرُوْنَ. يَا اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ
مِنَ الظَّالِمِيْنَ. لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ. فَسَيَكْفِيْكَهُ
اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. اَلَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْئًا وَّهُوَ السَّمِيْ
الْبَصِيْرُ. وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِ
الْاَسْمَاءِ اَنْ تُسَهِّلَ عَلَيَّ كُلَّ عُسْرٍ رَبِّیْ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَيَاخَيْر
النَّاصِرِيْنَ. عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَابَكْتَانُوْشِ الْمَلِكِ الْجَيْشِ
الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ بِحَقِّ الْوَحِیْ اَبُوْكَ حَمْهُوْدَكَ اَتَا
الْمَلِكِ اَجْلاً اَجْلاً اَجْلاً بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

ان دوازدہ نام باری تعالیٰ کی خاصیات بے شمار ہیں۔
لیکن یہاں یہ چند خواص تحریر ہیں۔

اسناد دوازدہ نام باری تعالیٰ

خاصیت اوّل (۱)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ اگر کوئی پندرہ روز تک یہ دوازدہ نام لکھ کر دھو کر پیئے اللہ کے کرم سے نامرد ہو تو مرد ہو جائیگا۔

خاصیت دوم (۲)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی ہر روز پانچ بار یہ دوازدہ نام ہر نماز کے بعد پڑھے جملہ ارواح اس کی مسخر ہو جائیں گی۔

خاصیت سوم (۳)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر کسی کا کوئی دشمن ہو اور غالب ہو اور چاہے کہ دشمن مقہور ہو جائے تو یہ دوازدہ نام اور سورت نوح کچی اینٹ پر لکھ کر اس کو کفن دیکر اس پر نماز جنازہ پڑھ کر ویران کنویں میں ڈال دے۔ چار پانچ روز گزریں کہ وہ دشمن فوت ہو جائے۔

خاصیت چہارم (۴)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ اگر کسی کی نیند اپنی محبت باندھنا چاہے تو ایک دھاگہ برنگ زرد قد آدم کے برابر لیکر اس پر چالیس گرہ دے اور ہر گرہ پر ایک ایک بار دوازدہ نام پڑھے اور زمین میں دفن کرے۔ فوراً مطلوب کی نیند بستہ ہوگی۔

خاصیت پنجم (۵)

حضرت شفیق بلخیؒ سے روایت ہے کہ جو کوئی چالیس روز تک بھنگرہ سیاہ پر سو مرتبہ روزانہ دوازدہ نام دم کر کے کھایا کرے تو عالم غیب کا نظارہ کرے۔

خاصیت ششم (۶)

حضرت خالد بن ولیدؓ سے روایت ہے کہ جو کوئی چاہے کہ کواکب مسخر ہو جائیں۔ ہر شب جمعہ کو ہزار بار یہ دوازدہ نام پڑھے۔ کواکب اس کے مسخر ہو جائیں گے۔

خاصیت ہفتم (۷)

اگر کوئی آفتاب و مہتاب کو مسخر کرنا چاہے تو ہر شب جمعہ کو ہزار مرتبہ پڑھا کرے سب آفتاب و مہتاب مسخر ہو جائیں گے۔

خاصیت ہشتم (۸)

حضرت سعد بن سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی کسی عورت کی شہوت بستہ کرنا چاہے۔ ان دوازدہ نام کو لکھ کر زمین میں دفن کرے عورت کی شہوت بستہ ہوگی۔

خاصیت نہم (۹)

حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر عورت بانجھ ہو تو یہ دوازدہ نام مشک از زعفران سے لکھ کر روزانہ ایک ایک تعویذ پلائے اسی سے افطار اور سحر کرے اور چند روزے رکھے۔ پندرہ روزے کے بعد عورت مرد کے نزدیک جائے فرزند عطا ہوگا بامر تعالیٰ اگر اس سے قبل ہزار تعویذ اور علاج کیلئے ہوں۔ اس سے ضرور غرض حاصل ہوگی اولاد نرینہ عطا ہوگی۔ خزانہ جلالی میں بھی اسی طرح لکھا ہے۔

خاصیت دہم (۱۰)

اگر کسی لڑکے کو آسیب ہو اور یہ معلوم نہ ہوتا ہو کہ آسیب ہے کہ نہیں ہے۔ تو ایک گول انگشتری لیکر مریض پر سر سے پیر تک سات مرتبہ ملے۔ پھر نصف سیر دودھ اور نصف سیر ماش لیکر اس انگشتری سمیت دیگچہ میں ڈال کر آگ پر رکھے اور تین مرتبہ دوازدہ نام دم کرے۔ اگر خون ہو جائے تو آسیب ہے اور اگر نہ ہو تو نہیں ہے۔

خاصیت یازدہم (۱۱)

حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ جو عورت حاملہ ہو اور حمل کو ایک دو ماہ گزر جائیں اور تیسرے ماہ میں قند پر یا روئی پر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور عورت کو کھلائے تو اللہ کے حکم سے اگر لڑکی ہو تو لڑکا ہوگا۔

خاصیت دوازدہم (۱۲)

اگر عورت کا خام بچہ گر جاتا ہو تو ایک سپاری چھالیہ لیکر اس پر یہ دوازدہ نام گیارہ مرتبہ دم کرے اور سوراخ کر کے گلے میں ڈالدے تو اللہ کے حکم سے خام بچہ نہ گرے گا۔

خاصیت سیزدہم (۱۳)

خواجہ ابوجعفر بدایونی سے روایت ہے کہ اگر کسی کو سنپات کا عارضہ ہو تو کسی خوردنی چیز پر ستر مرتبہ پڑھے اور دم کرے اور کھلائے تو شفاء ہوگی۔

خاصیت چہاردہم (۱۴)

حضرت خواجہ معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ چالیس رات متواتر یہ دوازدہ نام

ہزار مرتبہ پڑھے تو بادشاہ پریاں مسخر ہوگا۔

خاصیت پانزدہم (۱۵)

اگر اپنے دشمن کو ہلاک کرنا چاہے تو دو پرانی قبروں کے درمیان کھڑے ہو کر چوبیس مرتبہ دوازدہ نام پڑھے اور چند روز ملازمت کرے تو دشمن ہلاک ہوگا۔

خاصیت شانزدہم (۱۶)

اگر کوئی حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کرنا چاہے تو ستر مرتبہ یہ دوازدہ نام پڑھے حضرت خضر علیہ السلام کی زیارت نصیب ہوگی۔

خاصیت ہفتدہم (۱۷)

اگر کوئی حاضرات کرنا چاہے تو دختر نابالغ کا ہاتھ پکڑ کر اس پر یہ دوازدہ نام پچاس مرتبہ کرے اس لڑکی پر پریاں حاضر ہونگی جو چاہے ان سے سوال کرے۔

خاصیت ہژدہم (۱۸)

اگر عورت اور مرد کے درمیان سازواری کرنا چاہے تو یہ دوازدہ نام لکھ کر دونوں کو پلائے محبت جانی کمال ہوگی۔

خاصیت نوزدہم (۱۹)

اگر کوئی قرض دار ہو تو ان دوازدہ نام کو کثرت کے ساتھ پڑھے قرض بآسانی ادا ہوگا۔

خاصیت بیستم (۲۰)

اگر کسی کو بیماری سے شفا نہ ہوتی ہو تو یہ دوازدہ نام لکھ کر پلائے فی الحال صحت ہوگی۔

خاصیت بیست ویکم (۲۱)

ر کسی کو درد دانت ہو تو یہ دوازدہ نام پڑھ کر دم کرے باذن اللہ صحت ہوگی۔

خاصیت بیست ودوم (۲۲)

و کوئی ہر نمازِ مغرب کے بعد یہ دوازدہ نام تیرہ مرتبہ روزانہ پڑھا کرے۔ اس کے تمام کام سان ہوں اور کشائش حاصل ہو۔

خاصیت بیست وسوم (۲۳)

و کوئی یہ دوازدہ نام کثرت سے پڑھے مہتر سلیمان علیہ السلام کی خواب میں زیارت حاصل ہو۔

خاصیت بیست وچہارم (۲۴)

جو کوئی یہ دوازدہ نام بے ناغہ ملازمت کرے اللہ کے کرم سے تمام خلائق کی نظر میں عزیز وگی۔

خاصیت بیست وپنجم (۲۵)

جو کوئی یہ دوازدہ نام روزانہ وردر کھے۔ جو جو اس کو دیکھے اس کی محبت میں مبتلا ہو کر حاضر ہو۔

خاصیت بیست وششم (۲۶)

جو کوئی ان دوازدہ نام کی ملازمت کر لے۔ حضرت رسالت پناہ ﷺ کا فرمان ہے کہ اس قت تک اس کو موت نہ آئے گی جب تک اللہ رب العزت کا دیدار نہ کر لے۔

خاصیت بیست وہفتم (۲۷)

جو کوئی ان دوازدہ نام کو وردر کھے اگر فقیر و مسکین ہو تو جلد غنی ہو جائے۔

خاصیت بیست و ہشتم (۲۸)

جو کوئی یہ دوازدہ نام روٹی پر دم کر کے عورت کو کھلائے اگر کر نگ خشک شدہ ہو تو ہرا ہو کر اور سلامت ہو جائے۔

خاصیت بیست و نہم (۲۹)

خواجہ ابو جعفر بدایونی رحمتہ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ اگر کوئی شخص کیمیا کا شائق ہو تو اس کو چاہئے کہ دوازدہ نام باری تعالیٰ کو روزانہ ستر مرتبہ بارہ روز تک مع درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھے تو کیمیا غیب سے تعلیم ہوگی۔ مجرب شدہ ہے جس کا جی چاہے کر کے لے کیمیا ضرور حاصل ہوگی۔

خاصیت سی ام (۳۰)

اگر کسی کی چیز گم ہو جائے تو اس کو لازم ہے دوازدہ نام باری تعالیٰ کو پڑھنا شروع کرے ایک طباق اپنے سامنے رکھے اور پڑھنا شروع کرے تو طباق روانہ ہو کر جہاں وہ چیز ہے اس جگہ پہنچ جائے گا۔

خاصیت سی و یکم (۳۱)

لیکن تمام عملیات سے اوّل دوازدہ نام باری تعالیٰ کو سوا لاکھ مرتبہ چند روز پر تقسیم کر پڑھے۔ پھر جو جو کام عمل کرے گا وہ سب صحیح ہونگے۔ الغرض جو بھی کام چاہے ان دوازدہ نام باری تعالیٰ سے کر سکتا ہے۔ مجرب ہے۔

ختم شد خواص دوازدہ نام باری تعالیٰ

خاصیت آیت کریمہ

یت کریمہ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ. جاننا چاہئے کہ یہ یت سیفی ہے۔ جو کوئی اس آیت کو اوّل زکوٰۃ پچاس ہزار ایک سو پچیس مرتبہ ایک نشست ں پڑھے اور حضور ﷺ کی ارواح مبارکہ کو بخشے اور طعام پکا کر سات نمازیوں کو کھلا دے۔ تو ہو تو اس کی زکوٰۃ ادا ہوگی۔ پھر روزانہ ورد بلاناغہ بوقت صبح ایک سو پچیس مرتبہ ہمیشہ پڑھے۔ کبھی یارہ گیارہ نہ کرے۔ جو چیز خدا تعالیٰ سے چاہے عطا ہو اور اس کی دعا قبول ہوگی۔ تمام خلق اللہ ر کے مسخر اور مہربانی ہوگی اور ہر میدان میں فتح ہوگی، دشمن مغلوب ہونگے اور اس آیت سیفی کا ھنے والا ہمیشہ اللہ کی حفاظت میں رہے گا اور اللہ تعالیٰ ہر رات کو ستر ہزار فرشتے اس پر ہبان کرے گا۔

خاصیت الحب (۱)

ہر کوئی معشوق کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا چاہے تو جمعرات کے روز سے آغاز کرے اور ایک فتہ تک روزانہ ہزار مرتبہ پڑھے۔ اللہ کے حکم سے ایسا محبت میں مبتلا ہو کہ اس کے دیکھے بغیر رام و قرار نہ آئے۔ لیکن لازم ہے کہ اتنے روز روٹی بے نمک کھائے تا کہ مقصود حاصل ہو۔

خاصیت بستن بول (۲)

گر چاہے کہ کسی کا پیشاب بند ہو جائے تو ایک ہزار مرتبہ ایک ہزار نخود سیاہ پر ہر دانہ پر ایک یک بار پڑھے اور کوزہ میں ڈال دے۔ اسی طرح دو تین روز تک روزانہ اسی تعداد میں پڑھا کرے۔ تو اس کا پیشاب بند ہو جائے اور وہ حاضر ہو کر اطاعت کرے۔ اور جب چاہے کہ لاصی ہو تو ان نخود کو دودھ سے دھوئے اور خشک کر کے فقیروں میں تقسیم کر دے تا کہ وہ

خلاص ہو جائے۔ اگر چاہے کہ وہ اسی تکلیف میں فوت ہو جائے تو آگ کے نیچے دفن کر
تین روز میں فوت ہو جائیگا لیکن خوف خدا لازم ہے۔

خاصیت استخارہ (۳)

اگر کوئی شخص بہت دور گیا ہو اور لاپتہ ہو اور کوئی خیر خبر حیات و ممات کی نہ ہو تو شب جم
پانچ ہزار مرتبہ پڑھے جو کچھ بھی اس کی خبر ہوگی۔ مراقبہ خواب گاہ میں آواز آجائے گی۔
پر عمل کرے۔ آزمودہ ہے۔

خاصیت دریافت دزد (۴)

اگر کسی کی کوئی چیز چوری ہو گئی ہو تو شب دوشنبہ کو غسل کرے اور نصف رات کو اٹھ کر تین
ایک سو پچیس مرتبہ (۱۲۵) پڑھے اور اپنے زانو پر سر رکھ کر سو جائے بکرم اللہ تعالیٰ آ
آئے گی کہ مال فلاں جگہ ہے یا چور فلاں ہے۔

خاصیت تسخیر (۵)

اگر اس آیت کریمہ آیت سیفی کی اوّل زکوٰۃ ادا کرے پھر اعتقاد درست کے ساتھ ایک
پچیس مرتبہ روزانہ پڑھا کرے۔ تو چالیس روز بعد مؤکلات سے ملاقات حاصل ہوگی
وہ اس کی خدمت میں حاضر ہو کر ہر قسم کی خدمت کریں گے۔ اور چالیس روز بعد حضور ا
ﷺ کی ملاقات میسر ہوگی۔ لیکن لازم ہے کہ خوشبو اور عنبر وغیرہ ہمیشہ اپنے پاس رکھے
اس قدر شور اور غوغا مسخر ہوگا کہ جملہ خلقِ خدا مہربان و مطیع ہو کر حاضر ہوگی کہ اگر حجرہ میں
لگا کر بھی بیٹھا ہوگا تو خلق اللہ جمع ہو کر دروازہ توڑ کر اس سے ملاقات کر کے اطاعت کر
گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

دعوت سہ ۱۳ اسماء باری تعالیٰ برائے فتوحات

لوم ہو کہ اللہ تعالیٰ کے اسماء صفاتی لاتعداد ہیں۔ لیکن یہاں صرف چند اسماء کا طریقہ
ت درج کیا جاتا ہے۔ جو کہ کشائش اور فتوحات کیلئے لاثانی ہیں۔

م اوّل — یَا بَاسِطُ

م دوم — یَاوَهَّابُ

م سوم — یَارَزَّاقُ

دعوت اوّل اسم اوّل یَا بَاسِطُ

آ چاہے کہ برتن سے غلہ کم نہ ہو چاہے کتنا بھی اس سے نکالے کم نہ ہو اور اتنا ہی رہے۔ تو
ڈالتے وقت اگر غلہ زیادہ ہو تو ہر سو من پر اور اگر کم ہو تو ہر ایک من پر ہزار مرتبہ اور اگر اس
بھی کم ہو تو ہر سیر پر ایک سو مرتبہ اور اگر اور بھی کم ہو تو ہر سیر پر ایک ہزار مرتبہ اسم
باسط پڑھے اور دم کر کے برتن میں محفوظ رکھے اور نکالتے وقت پانچ سو مرتبہ یَا بَاسِطُ
پڑھ کر نکالے۔ اللہ کے حکم سے اتنی برکت ہوگی کہ قیاس سے باہر ہے۔ لیکن چاہئے کہ
سے نکالے برتن کو نہ اُلٹائے اور سارے دانوں کو ننگا نہ کرے۔ اور بروقت قرأت اسم
باسط دونوں آنکھوں کے سامنے لکھ کر رکھے۔

دعوت دوم اسم اوّل یَا بَاسِطُ

چلہ اربعین تک روزانہ بہتر ہزار (۷۲۰۰۰) مرتبہ پڑھا کرے عامل کامل اکبر ہوگا اگر نہ
سکے تو بارہ ہزار مرتبہ (۱۲۰۰۰) روزانہ پڑھے۔ اگر اتنا بھی نہ کر سکے تو سات ہزار دو سو

(۲۰۰ء) مرتبہ پڑھے بلاناغہ۔ تو اپنے مطلوب کو پالے گا اور کمال حاصل ہوگا۔

دعوت اوّل اسم دوم یَا وَھَّابُ

اگر کوئی چاہے کہ وصول ارزاق اور فتوحات اس کو پے در پے حاصل ہوں۔ تو اسم یَا وَھَّا
ایک اربعین تک ہر روز نہر جاری پر بیس ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور چالیس عدد ریوڑی اپنے
رکھے۔ اور جس جگہ چیونٹیوں کا سوراخ ہو اس کے پاس بیٹھے اور ہر دو ہزار کے بعد
ریوڑیوں پر پھونک مار کر ایک کو نہر میں پھینکیں اور ایک کو سوراخ میں ڈالدیں۔
اربعین ختم ہوجائے تو ہر روز ایک ہزار چار سو مرتبہ بلاناغہ پڑھا کرے۔ اور برزخ
آنکھوں کے سامنے رکھے۔ تو اتنی فتوحات ہوگی کہ اس کے سنبھالنے سے عاجز ہوگا۔

ایضاً طریق دعوت اسم یَا وَھَّابُ

بزرگانِ دین کے نزدیک یَا وَھَّابُ اسم اعظم ہے۔ ہر حاجت دینی اور دنیاوی کیلئے
ہے۔ خصوصاً وسعتِ رزق میں اکسیر ہے۔ عدد اکبر الکبائر چودہ لاکھ مرتبہ ہے۔
حیوانات جلالی اور جمالی کے ساتھ خلوت خانہ میں مکمل کرے۔ کشائشِ رزق اتنی ہو
مخلوقات کی حاجت نہ رہے گی۔ لیکن مخلوق کی استعانت بکثرت میسر ہوگی۔ اور چا
ایک چلہ میں تعداد چودہ لاکھ مکمل کرے۔ ورنہ تین چلہ میں یہ تعداد مکمل کرے اس
ہر روز ایک ہزار مرتبہ بلاناغہ پڑھا کرے۔

ایضاً طریقِ ختم اسم یَا وَھَّابُ

اسم یَا وَھَّابُ کا ختم ہر حاجت اور مقصد دینی اور دنیاوی کیلئے مجرب ہے۔ چاہئے
جمعرات کو روزہ رکھے اور جامہ پاکیزہ پہنے اور عطر وغیرہ لگائے۔ پھر چار رکعت نماز پڑ

رکعت میں فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک بار سورت اذا جاء پچیس مرتبہ پڑھے بعد سلام
مرتبہ درود شریف اور سو مرتبہ سورت فاتحہ پڑھے۔ پھر اسم یَا وَھَّابُ ایک مجلس میں
لیس ہزار بار پڑھے۔ پھر اپنی توفیق کے مطابق شیرینی تقسیم کرے۔ دورانِ عمل عود اپنے
سلگا کر رکھے۔ اور اپنی حاجت اللہ سے طلب کرے۔ البتہ مستجاب ہوگا۔ اگر سعید ہوگا
یک ہی ختم میں حاجت پوری ہوگی۔ اگر شقی اور فاسق ہوگا تو تین ختم کرے۔ روزانہ
لسل۔ اللہ کے کرم سے مہم کفایت ہوگی۔ اسم یَا وَھَّابُ گنج عظیم ہے۔ اس میں شک نہ
ئے ورنہ کافر ہوگا۔

دعوتِ سلیمانی

گوں سے روایت ہے کہ تمام پیغمبروں اور اولیاء کو کرامات اور عنایات خوارقِ عادات اسم
ما وَھَّابُ کی برکت اور تجلی سے عطاء ہوئی ہیں۔ اور روایت ہے کہ جب مہتر سلیمان علیہ
لام نے عرض کی کہ الٰہی دمولائی تیرے دربار میں کیا وسیلہ لایا جائے۔ تو فرمان ہوا کہ اسم
وَھَّابُ کا شغل کریں۔ پس چاہئے کہ ہر نماز کے بعد بائیس مرتبہ اسم یَا وَھَّابُ پڑھے۔
حاجت ضروری پیش آئے تو بوقت نیم شب اٹھے اور غسل کرکے اور لباس پاکیزہ پہن کر
بو لگا کر دو نفل پڑھے اور دو رکعت میں ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ لایلاف پچیس
تبہ پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورہ اذا جاء پچیس مرتبہ پڑھے۔ بعد از سلام سر برہنہ
کے کھڑے ہوکر ورنہ بیٹھ کر ایک ہزار اور چالیس و یکبار مرتبہ اسم یَا وَھَّابُ پڑھے۔
جت پوری ہوگی۔

حصولِ سلطنت وغیرہ

اگر غرض سلطنت کا حصول ہو تو چودہ لاکھ مرتبہ پڑھے اور جب لاکھ مکمل ہو تو ہر لاکھ کے شیرینی وغیرہ تقسیم کرے۔ اور ارواح پیغمبراں کو نذرانہ کرے اور ان سے مدد چاہے۔ ترکیب پڑھنے کی یہ ہے کہ بعد نمازِ ظہر بروز بدھ شروع کرے اور سات ٹکڑے شیرینی ا پاس رکھے۔ اور ہر رات اور دن کو جتنا ہو سکے پڑھے اور اپنی مرضی سے تعداد مکمل کر اور نقشِ اسمِ یَا وَھَّابُ اپنے پاس رکھے۔ نقش یہ ہے:

۴	۹	۱
۲	۵	۷
۸		۶

ایضاً طریق دعوت اسم یَا وَھَّابُ

اگر چاہے کہ محتاجگی دور ہو اور غنی ہو جائے تو اسم یَا وَھَّابُ کو چالیس روز تک چار ہزار چا چالیس مرتبہ بلاناغہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہفتہ کے اندر ہی کشائش ہوگی۔

ایضاً طریقِ دعوت اسم یَا وَھَّابُ

یہ دعوت بھی حضرت سلیمان علیہ السلام سے منقول ہے۔ اوّل و آخر درود شریف دس مرتبہ پڑھے۔ درمیان میں اسم یَا وَھَّابُ ایک سو مرتبہ پڑھے۔ اور پھر دس دس مرتبہ اوّ آخر اسم یَا وَھَّابُ کے یہ قسم پڑھے۔ یَارَفْتَمَائِیْلُ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَغْنِنِیْ بِ یَاوَھَّابُ۔ اور چالیس دن تک ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کرے۔ بعد ایک ہزار مرتبہ یَا وَھَّابُ روزانہ پڑھا کرے۔ بوقت فجر یا بوقتِ ظہر اور یہ نقش ہمیشہ اپنے پاس رکھے

تا کہ تمام تاثیر ظاہر ہو۔ نقش یہ ہے۔

یفع عحح اح شفے عحح الد شفیع الد عححح عححح

عححح عححح عححح عححح عححح عححح عححح

ایضاً زکوٰۃ اسم یَا وَھَّابُ

ا رہ روز تک پرہیز جلالی و جمالی کے ساتھ ہر روز پندرہ ہزار مرتبہ پڑھے۔ تین ہزار رات کو اور بارہ ہزار دن کو۔ پھر سجدے میں جا کر ستر مرتبہ یَاوَھَّابُ پڑھا کرے۔ پھر بیٹھ کر چار مرتبہ یہ دعا پڑھا کرے۔ پس غنی ہوگا۔ اَللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اَللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰہُ لْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ اَللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اَللّٰہُ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ اَللّٰہُ الْکَافِیُ الْغَنِیُّ للّٰہُ الْفَتَّاحُ الرَّزَّاقُ۔

ایضاً ترتیب زکوٰۃ اسم یَا وَھَّابُ

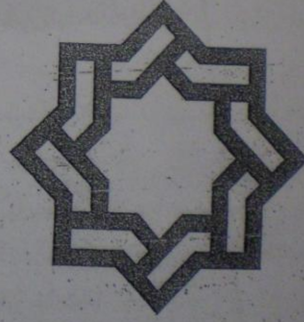
ر یقہ دیگر برائے زکوٰۃ اسم یَا وَھَّابُ جو حصولِ غناء کے لئے اکسیر ہے۔ یہ ہے کہ چالیس روز ک ہر روز بارہ ہزار چار سو اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ اور روزانہ مؤکلات کو اس طرح قسم دے رْفَتْمَائِیْلُ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَغْنِنِیْ بِحَقِّ یَاوَھَّابُ۔ اور کھیر پانچ کلو پکا کر تقسیم کرے فاتحہ شاہ محمد غوث گوالیاری کی دلائے۔ بے شمار تسخیر خلق ہوگی اور کشائشِ رزق ہوگی۔

زکوٰۃ کبیرا اسم یَاوَھَّابُ

اگر زکوٰۃ کبیر کا ارادہ کرے تو ترکِ حیوانات جلالی و جمالی سے تین سو ساٹھ روز تک روزا[illegible] چودہ ہزار مرتبہ اسم یَاوَھَّابُ پڑھا کرے۔ اور جب کوئی حاجت ہو تو اکتالیس ہزار [illegible] ایک ہی نشست میں پڑھے۔ حاجت دینی و دنیاوی حاصل ہو گی۔

دعوت اسم یَارَزَّاقُ

اگر چاہے کہ وصولِ رزق اور فتوحات تم پر بیشار ہوں تو اکیس روز تک روزانہ اکیس [illegible] مرتبہ کسی باغ میں پھل دار درخت کے نیچے کہ جسکا پھل شیریں ہو بیٹھ کر پڑھا کرے [illegible] اکیس دانہ مویز اپنے پاس رکھے اور ہر ہزار کے بعد ایک دانہ پر دم کیا کرے۔ اور رو[illegible] چھوٹے بچوں میں تقسیم کر دیا کرے۔ وقتِ خواندان برزخِ حروف اپنے سامنے [illegible] کرے۔ وصول فتوحات کیلئے کبریتِ احمر ہے اور عجب تاثیر رکھتا ہے۔



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اے بھائی دنیا کسی کا ہمیشہ ساتھ نہیں دیتی
آخرت کا سامان بھی کر، اور خدا سے دِل بھی لگا اپنا

معرفتِ قربِ الٰہی

من تالیفات

سید محبوب علی شاہ قادری

ناشرین

پروفیسر سید محمد شاہ صائم قادری، حکیم پیر حافظ عبدالغنی قادری

شعبہ نشر و اشاعت:
انجمن فیضان غوثیہ (رجسٹرڈ) پپلی پہاڑ روڈ دیپالپور (اوکاڑہ)
044-4543114, 0333-7401682

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لاالٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ ﷺ

یاسیدمحی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاًللہ

سندقبولیتِ بیعت

یااللہ عزوجل تو گواہ ہو کہ..

تیری طلب واطاعت اور تیری واپنی پہچان کیلئے تیرے ہاتھ پر سلسلہ قادریہ غوثیہ بانوا میں بیعت کی اور اس فقیر نے تیرے حکم اور تیرے مقبول بندوں کے دستور کے موافق قبول کیا تو ہی توفیق عطا کر کہ اس بیعت میں بیعت رضوان کی سی برکت ہو اور بیعت کرنے والا اس بیعت کی تمام تعلیم وتلقین پر عمل کر کے اپنے مقصود کو پہنچے۔

آمین بحرمت رحمتہ للعالمین ﷺ

یااللہ تیرا فقیر بندہ

تاریخ.......................   ....

تلقین: بیعت ہونے کا اصل مقصد یہ ہے کہ مرید اپنے شیخ مقتداء سے سلسلہ دار بزرگان دین کی نسبت حاصل کر کے حضور اکرم ﷺ کا قرب حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کر کے دنیا وآخرت میں نجات پائے ہر مُرید کو اس مقصد کو مدنظر رکھ کر اس طریقے پر چلنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ط

اَحْسَنِ تَقْوِیْمِ

سلوکِ معرفت الٰہی جو اوّل سے لیکر فی زمانہ تک کے تمام فقراء وصوفیاء میں چلا آتا ہے فقیر کو یہ فیض سلسلہ قادریہ غوثیہ سے حاصل ہوا درج ذیل ہے ذات باری نے قرآں مجید میں ارشاد فرمایا ہے۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ (والتین نمبر4)

''یعنی اللہ نے انسان کو پیکر حسن و جمال، مجموعہ علوم وفنون وصنعت اور صاحب کمالِ ظاہری و باطنی کا جامع کر کے اشرف المخلوقات بنایا ہے''۔

کوئی ہنر، کوئی پیشہ وفن اور کوئی خیر وخوبی انسان سے باہر نہیں۔ سب کچھ جامع کمالات انوارِ ظاہری و باطنی سے منقش ومزین کر کے پتلہ کو حجاب بشریت کا کوک چڑھا کر محجوب کر دیا اسی لئے حجابات کی وجہ سے سب مراتب انسان سے پوشیدہ رہتے ہیں پھر اس پتلہ پر اپنا پرتو ڈال کر اس کے دل پر اپنی روح کی آواز پھونکی۔ یہی نفس (جان) ہے اور آنکھ بچا کر تخت شاہی (دل میں) خود ہی جلوہ افروز ہو کر فرمایا:

وَفِیْ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ. (الزاریات آیت نمبر۲)

''یعنی میں تمہارے نفسوں میں ہوں تم کیوں نہیں دیکھتے''۔

وَھُوَ مَعَکُمْ اَیْنَمَا کُنْتُمْ. (الحدید آیت نمبر۴)

''یعنی وہ تمہارے ساتھ ہے خواہ تم کسی جگہ ہو''۔

وَنَفَخْتُ فِیْہِ مِنْ رُّوْحِیْ. (ص آیت نمبر۷۲)

"یعنی میں نے انسان میں اپنی روح پھونک دی ہے۔"

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْہِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ . (ق آیت نمبر ۱۶)

"یعنی اللہ تو انسان کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے۔"

تم دُور دُور ڈھونڈنے جاتے ہو کیوں اسے   دیکھو یہیں رگِ جاں سے قریب تو ہے

فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰہِ . (البقرہ آیت نمبر ۱۱۵)

"تو جدھر تم رُخ کرو ادھر ہی خدا کی ذات ہے۔"

صفائے قلب رکھتا ہوں کلیسا ہو کہ بُت خانہ   کہ ہو رُخ جس طرف زاہد اسی جانب حرم نکلے

خدا کا گھر بنانا ہے تو لے نقشہ کسی دل کا   یہ دیواروں کی کیا تجویز ہے زاہد یہ چھت کیسی

اور حدیث شریف میں آیا ہے   مَنْ عَرَفَ نَفْسَہٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّہٗ ۝

"یعنی اپنے نفس کی شناخت کرنی خدا تعالیٰ کی شناخت کرنی ہے۔"

انسان ہی جامع اسرار الٰہی کا ظاہر و باطن خزانہ مخفی ہے۔ اسی لئے انسان کو خلیفۃ اللہ کا خطاب دیکر فرمایا۔ اَلْاِنْسَانُ سِرِّیْ وَاَنَا سِرُّہٗ۔ یعنی انسان میرا راز ہے اور میں انسان کا راز ہوں۔

ہستی اپنی ہے بیچ میں پردہ   ہم نہ ہوویں تو پھر حجاب کیا ہے

پردہ کو دوئی کے جو درِ دل سے اٹھا دے   رخ تیرا دیکھ لے وہ ظاہر و شاہد

ناتھی اپنی پردہ ہے دیدار کیلئے   ورنہ کوئی حجاب نہیں یار کیلئے

اور در دل من است و دلِ من بدستِ اوست   چون آئینہ بدستِ من و من در آئینہ

اور قدرت الٰہی کی فیاضی دیکھیے جہاں انسان تمام علوم و فنون کا سرتاج اور منبع ہے وہاں آسان بھی اسقدر ہے کہ کسی علم کی تعلیم و تعلم کی ضرورت ہی نہیں ہے صرف عمل کی

ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ کا احسان بہت عام ہے وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستہ کی ہدایت کرتا ہے اسی لئے ہر سالک کی دُعا ہے کہ:

یاالٰہی یاالٰہی یاالہ میں ہوں بندہ بے دستگار   گر نہ ہو تیری عنایت کی نگاہ تو اس راہ میں بندہ تباہ

بادہ توحید سے دل کو مرے مخمور رکھ   اور بلائے شرک سے تا زیست مجھکو دُور رکھ

دل میں ہو تیری محبت لب پہ تیرا نام ہو   قلب میں ہو استواری اور طریقہ اسلام ہو

پاکیزہ دلی، جان کی نکو خواہی دے   فریاد شبی، گریہ سحرگاہی دے

پہلے تو مجھے خود سے بنا دے بیخود   اور مجھ کو بھی دنیا سے تو یکسو کر دے

دل پھیر کے ہر سمت سے یارب میرا   خود اپنے ہی عرفان میں یک رُو کر دے

للہ علاج غم و حرماں ہوجائے   مجھ کو نصیب سیر عرفاں ہوجائے

کتنے ہی کئے دل درخشاں تو نے   کیا ہے اگر اک اور درخشاں ہوجائے

کونین سے بے نیاز کر دے یا رب   اور فقر سے سرفراز کر دے یارب

جس راہ پر چلے ہیں سب دوست تیرے   مجھ کو بھی اس راہ پر چلا دے یارب

الٰہی دل پاک احمدؐ کا صدقہ   نبی مکرم کے گنبد کا صدقہ

ترے درد والوں کے مشہد کا صدقہ   محبت۔ عطا کر محمدؐ کا صدقہ

الٰہی دل مبتلا چاہتا ہوں   فنائے خودی سے خُدا چاہتا ہوں

الٰہی محبت نما چاہتا ہوں   کہوں کیا میں تجھ سے میں کیا چاہتا ہوں

تپش دے خلش دے غمِ جانگسل دے   مرے دینے والے مجھے اپنا دردِ دل دے

حصولِ معرفت کا اصل راستہ

رخ تیرا ہے قبلۂ وفا کی جانب　　تن پردہ ہے کیوں ذہن رسا کی جانب
بہتر ہے کہ دل کو نہ بُہت روگ لگیں　　اک دل ہے، لگا اس کو خدا کی جانب
ہر درد کا کیوں دل ترا پیمانہ ہو　　بیکار ہے جو ہر کسی سے یارانہ ہو
دل سے لگانے کا نتیجہ ہے خلل　　دل اللہ کو دیکر سب سے بیگانہ ہو

سب سے پہلے اپنے قول وفعل ظاہری میں نبی اکرم ﷺ کی متابعت اختیار کر کے ہر وقت باطہارت پاک صاف رہے۔ کھانا پینا، مال حرام سے اور ناپاک بے وضو کے ہاتھ سے ہوئی چیز نہ کھائے۔ ہر مشتبہ چیز کا استعمال چھوڑ دے۔ اور جو چیز نفس امارہ کو مرغوب ہے بالکل ترک کر دیں کیونکہ نفس ہی عبادت میں خلل ڈالتا ہے عبادت کے مقابلہ میں نفس کو کرنا ضروری ہے عقل سے کام لو اور نفس کو پاک صاف بناتے رہو کیونکہ حواس خمسہ ذریعے دل میں بہت سی باتیں اور خیال آتے رہتے ہیں یہی حواس و خیال دل کیلئے حجاب بنے ہوئے ہیں جب تک دل سے یہ حجاب رفع نہ ہوں سلوک معرفت کا راستہ حاصل نہیں ہوتا۔ کیونکہ یاد رکھو تصوف صرف خیال کے صحیح کرنے کا نام ہے اپنے خیال کو توحیدِ حالی میں ڈھال دو تا کہ فہم وعلم نصیب ہو کر علوم باطنی اور حقائق معرفت تم پر جلوہ گری کریں۔

دل صاف ہو تو جلوہ گاہِ یار کیوں نہ ہو　　آئینہ ہو تو قابلِ دیدار کیوں نہ ہو
دور کر دل کی کدورت محو ہو دیدار کا　　آئینہ کو بس صفائی نے دکھایا روئے دوست

اور صحبت بد سے بچتے رہو کیونکہ انسان کا لباس اور سوسائٹی اس کے اخلاق اور چال چلن پہلا سرٹیفکیٹ ہے اور نماز پابندی سے اور وقت پر پڑھا کرے۔ ریاضتِ ذکر و فکر اور ا

تاثیرِ تجلی روح کی حضوری پر یقین کامل رکھ کر خلوت میں معرفت الٰہی کا مراقبہ وحدت الوجود میں کلمہ طیبہ کے حروف کی بجائے معنی کو ملحوظ رکھ کر انانیت کی نفی کرے یعنی فکر کرے کہ میں نہیں ہوں فقط اللہ ہی اللہ ہے۔ ظاہر و باطن سوائے اللہ کے کسی کو نہ دیکھے اور بجائے زبان کے روح کے خیال میں تصور کرے کہ دل سے آواز اللہ اللہ آ رہی ہے اور دل میں خود اَللّٰہ اَللّٰہ کر رہا ہے۔

طریقِ عشق میں تو رہنما دل ہے　　پیغمبر دل، کعبہ دل، خُدا دل ہے

آنکھ بند کر کے زبان تالو سے چپکا کر سوچے کہ دل کا ٹکڑا اَللّٰہُ اَللّٰہُ (ھاء ساکن کے ساتھ) کہتا ہے جب اس درجہ تک پہنچے تو ہمیشہ اپنی ہمت اور بڑھائے کہ ہر وقت خلاء اور ملاء میں یاد، جو زبان بند ہونے کے دل کی آواز سُنتا ہے اس حالت میں دل ذاکر ہو جاتا ہے مگر اس نعم دولت کے حاصل ہونے میں ہر شخص کا حال مختلف ہوتا ہے۔ بعضوں کو جلدی اور بعضوں کو دیر میں اور بعضوں کو ادنٰی توجہ میں اور بعضوں کو زیادہ کوشش کے بعد حاصل ہوتا ہے۔

لَا تَايْئَسُوْا مِنْ رُّوْحِ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا يَايْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ
(یوسف آیت نمبر ۸۷)

"یعنی اللہ کی رحمت سے نا اُمید مت ہو کیونکہ نا اُمیدی اللہ کی رحمت سے کافروں کا کام ہے"۔

الٰہی بجز رحمت نہیں کوئی سہارا ہمارا　　تیری ہی چشم کرم پر ہے گذارا ہمارا

کی دم جاری رہنے سے یہ حرکت معلوم نہیں ہوتی اس کو دور کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ دم کو ناف کے نیچے تھوڑا سا روکے تا کہ دل کی کیفیت ایسی ہو جائے جیسے طشت کا پانی جو موج سے متموّج ہے اور حرکت مذکورہ معلوم ہونے لگے مگر دم بار بار نہ روکے اور نہ اتنا روکے کہ جس سے امراض مہلکہ پیدا ہو جائیں کیونکہ ان کا ضرر سانس روکنے سے زیادہ ہے بلکہ اپنی

طاقت کے برابر روکے اور دم چھوڑے تو آہستہ چھوڑے اور اس وقت بھی حرکت کا
رکھے اور بار بار دم روکنے کو عادت نہ بنالے کہ بہت مضر ہے۔

جب حرکت معلوم ہونے لگے اور ذکر حاصل ہو جائے تو اس کی خوب حفاظت کرے ورنہ حرکت ابتداء میں ایسی ضعیف ہوتی ہے کہ ادنیٰ مانع سے جاتی رہے گی اور پھر کوشش اور مح سے بھی نہ ملے گی بلکہ کوشش بھی تفرقہ کا باعث ہوگی اور حرکت گم ہو جانے کا سبب ہوگی اس حالت سے ناامید نہ ہو بلکہ عجز و انکسار اور خشوع و خضوع سے اپنا گمشدہ تلاش کرے کیونکہ حرکت گم ہو جانے کا سبب اکثر حدیثِ نفس ہوا کرتی ہے یا خطرہ یا اشیاءِ متکثرہ کا علم یہ بات ظاہر ہے کہ بالاِصالۃ دل کا دو طرف متوجہ ہونا محال ہے۔

جب یہ جلیل القدر کام حاصل ہو جائے تو اس کو حقیر و ذلیل اور معمولی نہ سمجھے بلکہ اس نسبت شب و روز پرورش کرے اور جب سخت حاجت پڑے تب کسی دوسرے کام کی طرف کرے۔ نوافل و وظائف اور تلاوتِ قرآن وغیرہ اور تصوف کی دیگر کتب کا مطالعہ کر سے اگر خلل واقع ہو تو ان کو چھوڑ دے اور اگر حفظِ نسبت میں مُخل نہ ہوں تو کرنا چاہئے ک بھی مؤید اور مددگار ثابت ہوتے ہیں اور اپنے تئیں ہمہ تن اس نسبت میں لگائے اور تھو تھوڑی آنکھ کھول کر قلب کیطرف متوجہ رہے خلوت در انجمن اسی کو کہتے ہیں۔ توفیقِ الٰہی یہ نسبت قوت پکڑتی ہے اور نسیان کے وقت تھوڑی سی توجہ میں پاتا ہے اور دریافت کے زیادہ ہوتی ہے اور بڑھتی جاتی ہے اور کسی مانع اور مزاحم سے زائل نہیں ہوتی۔

؎ قدغن ہے کہ اس کوچہ میں کوئی آنے نہ پائے　　جو صاحبِ دل آجائے تو پھر جانے نہ پا

اس مرتبہ میں ذکر سے بہت لذت پاتا ہے اور جمعیتِ خاطر حاصل ہوتی ہے۔

جب حرکت کی حالت اس درجہ تک پہنچ جائے کہ زبان دل سے لفظ اَللّٰہُ اَللّٰہُ کا سُ

تکلیف نہ ہو تو یہ حرکت جو دل سے پیدا ہوتی ہے بدن میں پھیل جاتی ہے اس کے پھیلنے کی صورت یہ ہے کہ پہلے سالک کے کسی عضو میں ظاہر ہوتی ہے اسطرح پر کہ جیسے دل کے ٹکڑے میں حرکت معلوم ہوتی ہے ویسے ہی اس عضو میں معلوم ہوتی ہے لیکن اسمیں شرط ہے کہ حرکت عضو کیطرف متوجہ نہ ہو بلکہ دل کیطرف متوجہ رہے کبھی ہاتھ متحرک ہوتا ہے اور کبھی پاؤں اور کبھی سر بغیر قصد کے اور کبھی یہ حرکت ناف اور سینہ میں جگہ بجگہ معلوم ہوتی ہے ان سب کی طرف بالکل توجہ نہ کرے کیونکہ ان کی طرف توجہ کرنے سے دل کی حرکت گم ہو جاتی ہے اور دل غافل ہو جاتا ہے اگر ان سب حرکات کو قائم رکھنا بھی مقصود ہے تو بھی صرف اور صرف دل کی طرف متوجہ رہے کیونکہ یہ حرکات دل کی وجہ سے پیدا ہوئی ہیں اور اس کام کا اصل دل ہے اور تمام اعضاء اور لطائف دل ہی کے تابع ہیں لہذا لطائف کو طے کرنے کیلئے بھی اسی ذکر کے علاوہ کوئی اور طریقہ نہیں ہے اور دیگر ذکر کے طریقے زیادہ مفید نہیں۔ اور وقت ضائع کرنے والی بات ہے کیونکہ دل اور لطائف پر ظاہری ضربوں اور سر مارنے کا کچھ اثر نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ دل اور لطائف وغیرہ مخفی ہیں لہذا ان پر ذکر خفی یعنی جو ذکر اس رسالہ حصول معرفت الٰہی میں درج ہے وہی اثر انداز ہو کر دل کو زندہ، بیدار، ذاکر اور روشن کرتا ہے۔

؎ دل بیدار پیدا کر کہ دل خوابیدہ ہے جب تک
نہ تیری ضرب ہے کاری نہ میری ضرب ہے کاری

؎ سو کتاب اور سو علم کو فی النار کر　　صرف رُخِ دل کو جانب دلدار کر
در دل کو کرو سجدہ یہ سو کعبہ سے بہتر ہے　　یہ محراب عبادت گاہ خانہ اللہ اکبر ہے

لہذا اے سالکانِ طریقت وقت ضائع کیے بغیر اس ذکر کی ملازمت کرو اور تھوڑے وقت میں زیادہ نسبت باطن حاصل کرو ورنہ ہمیشہ پچھتاتے رہو گے۔ بہر حال جب ذکر کا نور پھیلنے لگتا

ہے تو تھوڑے عرصہ میں چاروں طرف سے گھیر لیتا ہے اور سر سے پاؤں کے ناخن تک اوپر نیچے کھل جاتا ہے۔ دل کی باطنی آنکھ کھل جاتی ہے۔ نور کی شعاعون کی لہریں دل سے اٹھ کر
میں معمور ہوتا ہے اور مختلف حالات ظاہر ہونے لگتے ہیں تو کبھی شاداں اور کبھی خنداں اپنا جسم سارا سر سے پاؤں تک روشن ہو کر نور ہی نور نظر آتا ہے۔ تمام حجابات بشریہ وظلمات
ہے اور کبھی افسردہ وحیران اور کبھی گریاں وبریاں ہوتا ہے لیکن چاہئے کہ ان حالتوں پہ نفسانیہ کی کثافت کا اندھیرا دور ہو کر تمام مراتب جن کا انسان جام ہے سب کھل کر انکشاف
التفات نہ کرے اور ذکر کا مشغلہ دنیا کے تمام مہمات سے اہم سمجھے پھر تو مددِ الٰہی اس پر الکشف و یتم روشن وظاہر ہو جاتا ہے۔ ارواحِ انبیاء وملائکہ اور دیگر عمدہ عمدہ صورتیں اس کے
ہوتی ہے کہ یکبارگی تمام بدن سے اَللّٰہُ اَللّٰہُ کا ذکر سنتا ہے اور سارے اعضاء دل کیساتھ سامنے آتیں ہیں۔ اشیاءِ آسمان وزمین منکشف ہو جاتیں ہیں تمام عالم کائنات نور توحید کا
صورت وہم صدا ہو جاتے ہیں اس حالت میں کبھی بعض اعضاء میں ذکر کا غلبہ زیادہ ہوتا ہے یا نظر آتا ہے۔ دوئی کا وہم محو ہو کر اپنی ذات میں اللہ کو دیکھتا ہے۔

اور بعض میں کم اور کبھی تمام اعضاء میں برابر ہوتا ہے تو بہت لذت حاصل ہوتی ہے نظر میرے دل کی پڑی ہے تجھ پر جدھر دیکھتا ہوں تو ہی روبرو ہے
اصطلاح صوفیہ میں اس حالت کو سلطان الذکر کہتے ہیں۔ جب حبابہ دوئی کے بند سے کھل گیا صاف ظاہر ہے حقیقت میں دریا ہوگیا
واعظا اتنا بتا لِلّٰہ مجھ کو صاف صاف مرتبہ دل کا زیادہ ہے کہ بیتُ اللہ کا ہمیں جو دل تو عین ہے مقصود ہر جگہ بالذات ہے جہاں میں وہ موجود ہر جگہ
حج اکبر زیارتِ دل ہے طوافِ کعبہ کیا کرے کوئی ذات وصفات کے دونوں درجے ربوبیت اور عبودیت وارد ہوتے ہیں اور جب عبودیت کی
لیکن یہاں رک نہ رہے بلکہ ہر وقت فکر کرے کہ میں نہیں ہوں فقط اللہ ہی اللہ ہے ظاہر صفت محو ہو جائے اور ربوبیت کی صفت غالب رہے اس وقت زبان سے جو بات نکلے وہ
باطن سوائے اَللّٰہُ کے کسی کو نہ دیکھے اور یقین رکھے اَللّٰہُ خود اَللّٰہُ اَللّٰہُ کر رہا ہے اور ہر وقت اللہ کی طرف سے ہوتا ہے یہ انسان کامل ہے ولی اللہ ہے اور درجۂ ولایت پر فائز ہو جاتا ہے
بغیر کمی بیشی کے اَللّٰہُ اَللّٰہُ کرتا رہے اسمیں نہ سانس کے اندر، باہر آنے جانے کا لحاظ نہ دن اور رات کے مقام پر مقرر ہو جاتا ہے۔ ظاہر وباطن بغیر آنکھ بند کیے دور دراز بیٹھے ہوئے
نہ وقت کی تخصیص ہر حالت میں کھڑے بیٹھے لیتے چلتے پھرتے ہر سکون وحرکت میں کائنات عالم کا سارا منظر بعینہٖ اصلی حالت میں دیکھتا ہے۔ قوت روحانی سے ایک براعظم
لَا مَوْجُوْدَ اِلَّا اللّٰہُ (نہیں کوئی موجود مگر اَللّٰہُ ہی موجود ہے) کا فکر کرے۔ سے دوسرے براعظم میں ہر جگہ اور مکہ مدینہ پہنچ جاتا ہے۔

توحید کا صوفی کے تئیں ہے یہ نشاں۔ دل میں نہ کوئی اور ہو بجز خالقِ جاں دکھلا رہی ہے دل کی صفائی جہاں کی سیر کیا آئینہ لگا ہوا اپنے مکاں میں ہے
یار ہے تجھ میں تو کیوں ہے بے خبر یار دِل میں ہے تو پھرتا ہے دربدر قوت ارادی کی آواز لمحہ بھر میں ہزاروں میل دور فاصلہ پر جس کو آواز دے وہ سنتا ہے جو وہ
تو تو نہ رہے بالکل کمال بس یہی ہے تو ہو گم اسمیں وصال بس یہی ہے جواب دے اسکی بات سن لیتا ہے۔
یہاں تک کہ رفتہ رفتہ اسم ذات اَللّٰہُ کی نوری قوت غلبہ سے روشنی پیدا ہو کر دل میں سے ایک حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے دورانِ خطبہ آواز دی یا ساریۃ الجبل ساریہ نے آواز سن کر

فوراً پہاڑ پر چڑھ کر دیکھا تو دشمن حملہ کرنے کو تیار ہے یہ کیا تھا؟ وہی روح کی نوری قو
خیال کی آواز جو لمحہ میں ساریہ کو پہنچ گئی۔ یہی وہ شخص جو فناء کے ساتھ مر کر پھر بقاء معیت
زندہ ہیں اور نور کے آغوش میں عالمین کی سیر کرتے ہیں اور یہی لوگ رجال الغیب میں مق
کئے جاتے ہیں۔ انسان میں صمدانیت کا یہی آخری مرتبہ ہے جب صفات بدل گئے تو بظا
صورت انسان ہے۔ مگر صفات وشیون ذات حق کے ہے۔ مولانا روم رحمتہ اللہ عل
فرماتے ہیں:

اولیاء اللہ اللہ اولیاء — ہیچ فرقے، درمیاں بنود روا

یہ ہے اصل فقیری جو ہر زمانہ کے گودڑی پوش فقراء اور صوفیاء کرام میں رائج ہے ہم نے مخت
تکمیل اسرار سلوکِ معرفت ظاہر کر کے اصل راستہ واضح کر دیا ہے اس میں نہ چلّے
ضرورت ہے نہ کسی قسم کا جلالی و جمالی پرہیز۔ اس دریاء توحید میں تیرنے اور چلنے والے
تھوڑی سی محنت سے زیادہ نعمت اور دُرِ بے بہا حاصل کر لو۔ کیونکہ حصولِ معرفتِ الٰہی کا
راستہ سب سے اعلیٰ اور افضل ہے جیسا کہ قُلُوْبُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَرْشُ اللّٰهِ تعالیٰ حد
قدسی میں وارد ہے۔ اور دل ہی دیدار الٰہی کا خاص محل ہے۔

دل جسے کہتے ہیں بتلائی یہ گھر کس کا ہے
رات دن شام و سحر آئیں گزر کس کا ہے
یوں تو سب کہتے ہیں یہ خانہ خدا ہے بیشک
کیوں نہیں کہتے خدا ہم میں ہے ڈر کس کا ہے

زندگی کے ابتدائی دور میں بھی کم سے کم
عرش تک انسان کو پرواز کرنا چاہیے

اور جب جنبش میں آجائیں پر و بالِ حیات
عرش سے پرواز کا آغاز کرنا چاہیے

اس علم معرفت سے کچھ نہ ملا۔ بے انتہاء حسرت و افسوس ہے اس شخص پر جس نے غفلت اور
سستی میں زیادتی کی اور اپنے زمانہ کے رفیقوں سے پیچھے رہ گیا اور حصولِ معرفت الٰہی
کے رستہ پر نہ چلا اور اِدھر اُدھر بھٹکتا رہا۔ اللہ کے ہاں اس کا نقصان ظاہر ہے۔ لوحِ مقربین
سے اس کا نام مٹ گیا۔ اس بات کو سمجھ لو ہدایت پاؤ گے ورنہ حسرت کی آگ میں جلنے کے
سوا کچھ بھی نہ ملے گا۔ لہذا ہر ایک کو نصیحت ہے کہ:

دل کا شیشہ میل سے تو صاف کر — جمالِ حق آئے تجھے تا کہ نظر
دل اگر نیکی کا طالب ہو ترا — سو دلیلیں نفس دیتا ہے لڑا
تو حرام شئے کو سمجھے گر حلال — ہوتی ہے تیری تسلی کر خیال
اس مرض میں ہے اگر تو مبتلا — کامیاب ہوگا تو پھر کیا
عدل ہے کہ نفس سے اپنے جہاد — منصفی کر ہو تو کامل شاد باد

کیونکہ اللہ جل شانہٗ بروز قیامت ہر ایک سے تحفہ طلب کریگا۔ پس جو شخص تَطْهِيْرُ الْقَلْبِ
عَنْ مَا سِوَى اللّٰهِ کا آئینہ قلب سلیم، زنگار دوئی سے صاف و شفاف کیا ہوا پیش کریگا وہی
دارین میں سرخرو ہوگا کیونکہ خود ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ: يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ o اِلَّا
مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ o (الشعراء آیت ۸۹)

یعنی اس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ ہی اولاد۔ ہاں جو شخص اللہ کے سامنے
قلب سلیم (دوئی سے پاک اور توحید سے معمور دل) لیکر پیش ہوگا وہی نجات پائیگا اس لئے

سالک کو ہر وقت حضوریِ قلب سے یہی دُعا کرتے رہنا چاہیے:

عشق سے اپنے خدایا دل ریش کر — موت اپنے عشق کی در پیش کر
اس طرح کی دوستی مجھ سے لگا — پھر نہ ہونے پاؤں میں تجھ سے جدا
ہوں میں گمراہ اپنا رستہ دے بتا — ہو ہمیشہ زندگی، میں مَر رہا
زندہ کر تو اس دِلِ پژمردہ کو — زندہ کر اس عشقِ حق کے مُردہ کو
چشم بینا دے مجھے تو اے خدا — سر میں سودا ہو تیرے عشق کا
ڈال آتش میرے دل میں مثلِ طور — جسکے شعلے سے ہو دِل کا زنگ دُور
مانگتا برسوں سے ہوں تجھ سے تجھے — کیوں نہیں ملتی مری حاجت مجھے
ہے یہی مژدہ لِسان الغیب کا — تیرے در سے کب کوئی خالی پھرا
جو کوئی آیا تری درگاہ پر — ہاتھ خالی کیسے جائے وہ مگر
تیرے در پر آئے جو اُمیدوار — شاہدِ مقصد ہو اس سے ہم کنار
یاالٰہی از طفیل مصطفیٰؐ — نیز صدقہ سے جو ہیں آلِ عبا
رکھنا محشر میں باآلِ رسولؐ — ہو بحق اولیاء عرضی قبول

پس اس رسالہ حصولِ معرفتِ الٰہی کو بار بار خوب غور اور پوری توجہ سے پڑھو بلکہ روزانہ کا عمل کرو اور عمل کرو تا کہ تم سرفراز و کامران ہو جاؤ۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرما کر معرفت کی دولت سے مالا مال کرے۔

(آمین بحرمت سید المرسلین ﷺ)

فقط: سید محبوب علی شاہ قادری

۷ صفر، ۱۴۲۵ھ، ۲۹ مارچ ۲۰۰۴ء

غزل

ارض و سما کہاں تیری وسعت کو پا سکے — میرا ہی دل ہے وہ کہ جہاں تو سما سکے
وحدت میں تیری حرف دوئی کا نہ آ سکے — آئینہ کیا مجال تجھے منہ دکھا سکے
قاصد نہیں یہ کام ترا اپنی راہ لے — اسکا پیام دل کے سوا کون لا سکے
یارب یہ کیا طلسم ہے ادراک و فہم یاں — دوڑے ہزار آپ سے باہر نہ جا سکے
گو بحث کر کے بات بنائی پر کیا حصول — دل سے اٹھا غلاف جو تو اٹھا سکے
غافل خدا کی یاد پر مت بھول زینہار — اپنے تئیں بُھلا دے اگر تو بُھلا سکے
مست شرابِ عشق وہ بے خود ہے جسکو حشر — اے دَرد چاہے لائے بخود پر نہ لا سکے

ہر ضرورت پوری کرنے کی دُعا

امام بونیؒ شمس المعارف میں اور امام دیربیؒ مجربات دیربی میں فرماتے ہیں کہ شیخ عبداللہ قرشیؒ جو اعیان مشائخ عرب و مصر تھے فرماتے ہیں کہ میں ایک دن حضرت ابو محمد مغاورویؒ کی خدمت میں پہنچا تو انہوں نے فرمایا کہ میں تم کو ایسی چیز بتاتا ہوں جب بھی تم کو کوئی ضرورت پڑے اس سے کام لو۔ میں نے کہا بہت بہتر فرمایا جب بھی کوئی ضرورت ہو تو یہ دُعا

يَا وَاجِدُ يَا اَحَدُ يَا وَاجِدُ يَا جَوَّادُ اُنْفُحْنَا مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

[illegible] فرماتے ہیں جب سے میں نے یہ سُنا ہے میں اسی سے خرچ کرتا ہوں اور اسی سے ہر ضرورت پوری ہو جاتی ہے۔ لہذا سالکِ طریقت کو جب بھی کوئی مشکل یا ضرورت پیش

آئے تو اس دُعا کو بکثرت پڑھے فوراً پوری ہو کر مطلوبہ چیز حاصل ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ مجرب المجرب ہے۔

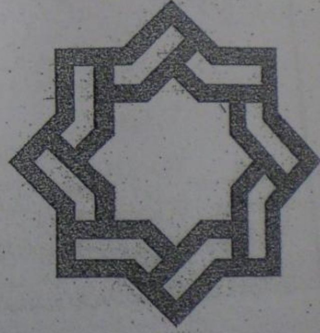
تنویرِ قلب کی دُعا

دل مُردہ دل نہیں ہے، اسے زندہ کر دوبارہ کہ یہی ہے امتوں کے مرضِ کہن کا چارہ

خدا سے تم دل ملاؤ اپنا زباں کو پھر ملاؤ دل سے تو دیکھ لو گے کہ پُر اثر ہے زباں سے جو نکل رہا ہے

سالک کو چاہئے کہ تنویرِ قلب کیلئے درج ذیل دعا کو اکثر نہایت عجز و انکساری اور حضورِ قلب سے بکثرت پڑھا کرے اس سے دل روشن و ذاکر ہو کر راہ کی رکاوٹیں دور ہو کر منزلِ مراد کو پہنچتا ہے۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ شَوْقِکَ.



نصیحت

عزیز دوستو یارو یہ دنیا دار فانی ہے دل اپنا مت لگاؤ تم لحد میں جانبانی ہے

تم آئے بندگی کرنے پھنسے لذاتِ دنیا میں ہوئی اندھی عقل تری کیسی جوانی ہے

گناہوں میں نہ کر برباد عمر اپنی تو کر توبہ کہاں ہیں باپ دادا سب کہ تو جنکی نشانی ہے

نہ کر دل اپنی دولت پر نہ طاقت پر نہ حشمت پر کہ اس دُنیا کی ہر ایک چیز تجھ کو چھوڑ جانی ہے

تو تہجد کی نماز بھی پڑھ خدا کو یاد کر ہر دم کہ آخر میں تری ہر نیکی تیرے کام آنی ہے

نہ ہو شیطان کے تابع نہ بے فرمان رب کا ہو نبیؐ کے در کا خادم بن مراد اچھی جو پانی ہے

شریعت کی غلامی کر گناہوں سے تو بچ یارا بُری حالت ہو ظالم چور کی جو مرد زانی ہے

تو روزی کھا حلال اپنی سراپا نور تقویٰ بن کہ تقویٰ میں ترقی ہے یہ نعمت جاودانی ہے

[illegible] رہبر کام لو کہ بیعت بھی ضروری ہے بجز مرشد کے اچھی بات کس جا تجھکو پانی ہے

خدا یاد آئے جس کو دیکھ کر وہ پیر کامل ہے سوا مُرشد کے دُنیا کی محبت کس مٹانی ہے

شریعت کا غلام ہووے عجب اخلاق ہو اسمیں دِل اس کا مثل آئینہ ہو یہ اسکی نشانی ہے

اگر تو طالبِ مولا ہے اور اصلاح کا جویا تو جلدی کر پکڑ مرشد نصیحت یہ ایمانی ہے

فقیر دستِ بستہ عرض کرتا ہے سُنو بھائی

قسم ربّ کی نہ جھوٹ اسمیں نہ لائق بدگمانی ہے

غزل باعثِ وصل

تاثیر عشق اپنا ثمرہ دکھا رہی ہے
دِل کے کوچہ کوچہ میں ہم کو پھرا رہی ہے

معبود اور عبد میں پردہ ہے وہم ہستی
اب ذاتِ مرشدی سب پردے اُٹھا رہی ہے

ہر شئے سے نُورِ واحد ہم میں تجلّئے اس کی
ہر جا پہ ذاتِ واحد جلوے دکھا رہی ہے

دیکھا پرکھ پرکھ کر ہر شئے میں تو ہی تو ہے
الفت پیارے تیری دل میں سما رہی ہے

اے خلیفۂ خُدا اپنا مطلوب خود تو ہی ہے
ہستی موہوم اپنا پَردہ اُٹھا رہی ہے

مختصر تعارف

[illegible] فقیر سید محبوب علی شاہ دہلوی قادری صاحب مدظلہٗ العالی

[illegible] پروفیسر سید محمد شاہ صائم قادری

سید محبوب علی شاہ بخاری   عرفیت: نُور اللہ شاہ

[illegible] عطا شدہ از پیر و مرشد: پیر محبوب الٰہی مخدوم

[illegible] سید عثمان علیشاہ بخاریؒ   نسب: سادات بخاری

[illegible] ۶ جون ۱۹۰۳ء   مقام پیدائش: دہلی

[illegible] ایم۔ الیف۔ اے، فاضل عربی، فاضل فارسی

[illegible] کامل الطب والجراحت (دہلی)   ایم۔بی۔بی۔ایس ہومیو (کلکتہ)

شمس الاطباء (لاہور)   سراج الاطباء (گجرات)

[illegible] مہارت: اردو، عربی، فارسی، پنجابی، ہندی، گورمکھی، سنسکرت، گجراتی، مراٹھی وغیرہ

[illegible] حکیم عبدالوہاب انصاری عرف نابینا صاحب دہلویؒ

[illegible] استاد تقریباً آٹھ سال

[illegible] کے مُرشدِ گرامی کا اسمِ مبارک:

[illegible] ولی شاہ عرف قُل ہو اللہ شاہؒ المدفون بھڑونچ گجرات (بھارت)

[illegible] حصول خلافت سلسلہ قادریہ غوثیہ بانوا: محرم الحرام ۱۳۵۰ھ بمقام (بھرونچ)

[illegible] ریاست ہائے برصغیر و ایران و عراق و شام و سعودی عرب و مصر و افریقہ و

[illegible] وغیرہ و حصول سعادت ہائے حج: ۱۹۳۹ء تا ۱۹۵۶ء

قیام بمقام مصر: ۷ سال   آمد پاکستان: ۱۹۵۶ء

اسماء مرشدان گرامی مع سلاسل کہ از خود از راہ شفقت و فیض خلافت و اجازت خصوصی سرفراز فرمایا:

سلاسل	اسماءِ مشائخ
قادریہ شطاریہ	سیّد مسعود علی شاہؒ
قادریہ سہروردیہ	سیّد شرف الدین مصطفیٰ شاہؒ
چشتیہ صابریہ	سیّد پیر محمد شاہؒ
نقشبندیہ مجددیہ	سیّد کرم حسین شاہؒ

اولاد: (۱) سید محمد شاہ صائم   (۲) سیّد عابد علیشاہ موج دریا

(۳) سیّد ابوصالح شاہ چمن   (۴) سیّد ابوسعید و شاہ گلشن

زیر سرپرستی ادارے: آستانہ عالیہ محبوبیہ قادریہ غوثیہ بانوا دیپالپور۔

انجمن فیضان غوثیہ (رجسٹرڈ) دیپالپور۔

غوثیہ طبیہ کالج دیپالپور۔

غوثیہ ہومیو پیتھک میڈیکل کالج دیپالپور۔

غوثیہ لاء کالج دیپالپور۔

دواخانہ معدن شفاء سادات دیپالپور۔

صائم اکیڈمی پبلک اسکول دیپالپور۔

ماہنامہ محبوب طبؒ دیپالپور۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا یرد القضاء الا الدعاء

نہیں واپس جاتی قضا   مگر دعا سے ٹل جاتی ہے

کوئی وقت دعاء و ذکر الٰہی سے غافل نہ رہے دعا بلا کو دور کرتی ہے

ہر مشکل کی کنجی اور تقدیر بدلنے کا بھید نئی روشنی والوں کیلئے اطمینان دلوں کیلئے پیام تسلی تسخیر مہر و قہر

حزب البحر شریف (اردو)

من تالیفات

سید محبوب علی شاہ قادری

ناشرین

☆ پیر خواجہ حافظ عبدالغنی قادری ☆ پروفیسر حکیم سید محمد شاہ صائم قادری

☆ سید عابد علی شاہ موج دریا قادری ☆ سید ابوصالح شاہ چمن قادری ☆ سید ابوسعید شاہ گلشن قادری

شعبہ نشر و اشاعت:

انجمن فیضان غوثیہ (رجسٹرڈ) پپلی پہاڑ روڈ دیپالپور (اوکاڑہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

والصلوۃ والسلام علی رسولہ الکریم

حزب البحر شریف

یہ وہ دعا ہے کہ حضرت سیدی ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ جب سمندر میں جہاز پر سوار ہو کر کیلئے جا رہے تھے اور ہوا نے مخالفت کی لوگ بیم و ہراس میں تھے۔ اور مایوسی کا عالم تھا۔ ا وقت آپ حضور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوئے اور آپ کو یہ دعا مبارک تلقین ہوئی۔ آ نے خود پڑھی اور لوگوں کو پڑھوائی اسی کی برکت سے ہوا موافق چلی اور سب لوگ منز مقصود کو پہنچ گئے جہاز کا نصرانی کپتان اور دیگر غیر مذاہب اشخاص اس کرامت سے مشر بہ اسلام ہوئے۔ یہ قصہ عام کتب میں درج ہے۔

اس حزب البحر شریف کی تمام دعائیں قریب قریب ماثورہ ہیں۔ جنکا پتہ حدیث کی کت میں ملتا ہے۔ علماء ظاہر اپنی نکتہ چینی سے کبھی نہیں رکتے۔ ان سب اعتراضات کا جوا حضرت ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے ان لفظوں میں دیا ہے۔

واللہ لقد اخذتہ من فی رسول اللہ حرفاً بحرف

یعنی یہ الفاظ میں نے خود نہیں تراشے بلکہ ایک ایک حرف حضور ﷺ کے دہان مبارک سے ہے۔ اس جواب کے بعد کچھ بولنا محض گستاخی اور بے باکی ہے۔ مصر میں حضرت سید ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے جملہ معتقدین اور خلفاء نے اس کا ورد شروع کیا۔ اجل خلفا میں آپ کے حضرت ابی العباس مرسیؒ ہیں۔ آپ بھی اس حزب کو بعد نماز صبح اور بعد نماز عص پڑھا کرتے تھے۔

حزب البحر شریف کی ضرورت

معلوم ہو کہ طبیعت انسانی مدبرہ بدن ہے۔ اور پرورش کنندہ جسم ہے۔ لیکن جب تک ظاہری ہاتھوں سے کما کر اور دانتوں سے چبا کر غذا نہ کھائی جائے طبیعت کی اندرونی تربیت کیلئے ایک دوسری غذا درکار ہوتی ہے۔ جو اس کے باطنی دماغ، آنکھ ناک، اور ہاتھ پاؤں میں طاقت دیتی ہے۔ اور وہ غذا ذکر الٰہی دعائیں اور اعمال عبادت ہیں۔

چونکہ ہر مخلوق کی حیات ظاہری اور باطنی کا انحصار اس کے خالق پر ہے۔ اس واسطے جب انسان جو باعتبار وجود ظاہری شکل مخلوق ہے۔ خدا کا ذکر کرتا ہے۔ اپنی امیدوں کا مرکز اس کو سمجھتا ہے۔ اور یقین کرتا ہے۔ کہ جو کچھ کریگا خدا کرے گا جو کچھ کرتا ہے خدا کرتا ہے۔ تو اس کی روح فلکی میں ایک خاص قوت اور استعداد پیدا ہوگی۔ یہاں تک کہ رفتہ رفتہ خدا کی سب طاقتیں اس کے وجود منور میں منعکس ہونے لگیں گی۔ اور پھر اس میں یہ قدرت ہو جائے گی کہ وہ دیکھے جس کو خدا دیکھتا ہے۔ اور وہ کرے جو خدا کرتا ہے۔ حدیث قدسی میں اس کو یوں بیان کیا گیا ہے یعنی حضرت رسول اکرم ﷺ کی زبان میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ جب بندہ میرے قریب ہو جاتا ہے۔ اور عبادات و مجاہدات سے مجھ تک پہنچتا ہے۔ تو میں اس کی آنکھ بن جاتا ہوں۔ وہ مجھ سے دیکھتا ہے۔ میں اس کی زبان بن جاتا ہوں۔ وہ مجھ سے بولتا ہے۔ وغیرہ

اس حدیث قدسی سے معلوم ہوا کہ عبادت الٰہی اور اعمال حسنہ سے جب انسان میں یزدانی صفات پیدا ہو جاتی ہیں۔ تو لامحالہ وہ دعائیں اور اعمال جن میں خدا پرستی اور خداشناسی کے جلوے ہوں۔ ان میں یقیناً ان آثار کا پیدا ہونا لازم ہے۔ اور یہی آثار وہ تاثیر ہیں۔ جن کو

دعا اور تعویذ میں ہم تسلیم کرانا چاہتے ہیں۔ جب ہم یہ تسلیم کرتے ہیں کہ سب نیک و بد خدا کے اختیار میں ہے۔ تو ہم کو یہ بھی ماننا چاہئے کہ خدا کا ذکر کرنے اور اس سے دعا کرنے میں ضرور اثر ہوگا۔

مادی دنیا میں ہم دیکھتے ہیں۔ کہ الفاظ اپنا اثر فوراً دکھا دیتے ہیں۔ مثلاً کسی کی خوشامد کی جائے تو باوجود غیض و غضب کے وہ نرم پڑ جاتا ہے۔ اور کسی کو برا بھلا کہا جائے۔ تو وہ طیش میں آگ بگولے بن جاتا ہے۔ یا مثلاً ایک بات اگر معمولی حیثیت اور معمولی قابلیت کا آدمی اپنے الفاظ میں کہے اور وہی بات ایک دوسرا لائق و فائق شخص اپنے الفاظ میں ادا کرے تو دوسرے کا اثر پہلے سے زیادہ ہوگا۔ گو کہ مقصود دونوں کا ایک تھا۔ لیکن الفاظ اور حیثیت کے فرق نے اثر میں فرق ڈال دیا۔ یا مثلاً ایک شعر کسی بری آواز والے کی زبان سے نکلے تو سننے والے پر اس کا اتنا اثر نہ ہوگا۔ جتنا ایک خوش گلو اور شعر سے واقف کار آدمی کے پڑھنے سے ہوگا۔

اسی پر اعمال اور دعاؤں کو قیاس کرنا چاہئے۔ کہ جن لوگوں نے اپنی طبیعت کو باطنی مجاہدات اور ریاضت سے مضبوط کرلیا ہے۔ وہ اپنا باطنی اثر نہایت عمدگی سے کام میں لاسکتے ہیں۔ اس کے برخلاف جنہوں نے کسب اور عمل سے روح میں کوئی کمال پیدا نہیں کیا۔ وہ کوئی نمایاں کام نہیں کرسکتے۔

آج کل کے مادی زمانے میں الفاظ کی طاقت ہے۔ اس سے کوئی شخص انکار نہیں کرسکتا۔ جتنا کوئی شخص اپنے خیال اور ارادے کو لفظوں میں ادا کرنے پر قادر ہوگا۔ اتنا ہی اس کو فائدہ ہوگا۔ ان دنوں حکومتیں تلوار و بندوق اور توپ و تفنگ کے بل پر نہیں چل رہیں بلکہ لفظی سیاست پر ان کا دارومدار ہے۔ جس حکومت میں حاکم و محکوم کے درمیان لفظوں کی عمدگی سے

استعمال کرنے والے اور سیاسی نشیب و فراز کے موافق الفاظ کو ادا کرنے والے زیادہ ہیں۔ وہی حکومت کامیاب اور بامراد سمجھی جاتی ہے۔ عملیات میں بھی یہی ہے کہ جس شخص کے پاس کوئی ایسا عمل ہے جس کی بندش اور الفاظ عبد و معبود کے تعلقات کے زیادہ قریب اور زیادہ موافق ہوں ان کا اثر بہت ہوتا ہے۔

یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ بعض اعمال اور دعائیں ایسی ہیں جن کے الفاظ اور ترتیب مہمل اور بے معنی مگر تاثیر لاجواب ہوتی ہے۔ اس کا جواب یوں ہے کہ جس طرح ایک بادشاہ کسی امیر وزیر کی زبان سے کوئی مدعا سننا چاہتا ہے۔ تو آداب اور القابات کی عبارت میں سنتا ہے۔ اور اس کا مقصد پورا کرتا ہے۔ لیکن اگر کوئی دیہاتی یا دہقانی اپنی بے ربط اور بے سروپا زبان میں اظہار مطلب کرتا ہے۔ تو وہ بھی محروم نہیں رہتا۔ اللہ تعالیٰ کی مختلف شانیں ہیں اس کو جس طریق سے پکارا جائے اور جس حیثیت کا شخص اس کو پکارے وہ اس کو جواب دیتا ہے۔

یہاں مقصود یہ ہے کہ دعاء اور عمل کی تاثیر کو ثابت کیا جائے۔ اور یہ بات بالکل نمایاں ہوگئی ہے کہ عملیات کسب و ریاضت اور دعاء خلوص و صداقت سے کی جائے تو اس میں ضرور اثر ہوتا ہے۔

صرف حزب البحر شریف ھی کیوں

حزب البحر شریف میں تمام اوصاف موجود ہیں۔ اور اس کے الفاظ بھی نہایت اعلیٰ ہیں اس کی ترتیب بھی نہایت موزوں ہے۔ اس کے مطالبات بھی انسان کی تمام ضروریات ظاہری اور باطنی پر حاوی ہیں۔ آدمی کو دنیا میں ایک چیز کی ضرورت ہے۔ جس کے نام خوشی سرور،

شریف جیسی بے مثل اور بے نظیر دعا کا گھر گھر رواج ہونا چاہئے۔ مگر وہ رواج ایسا ہو کہ اس کی عظمت وحقیقت اور اس کی تاثیر کو اچھی طرح سمجھیں اور محض عربی الفاظ کے اوپر نہ رکھیں۔ اس کے معانی بھی ذہن نشین کریں۔ تاکہ دلوں میں ذوق اور محبت الٰہی پیدا ہو۔ اور جس قوم کے افراد میں خدا پر بھروسہ اور توکل کی عادت جاری ہوگی۔ وہ بہت جلد اوج ترقی پر پہنچ جائے گی۔ گو کہ آج کل بعض ایشیائی قومیں یورپ کی مادی ترقی کو دیکھ کر یہ سمجھنے لگے ہیں۔ کہ روحانی باتوں کا عقیدہ پستی اور زوال کی طرف سے لے جاتا ہے۔ لیکن یہ ان کی غلط فہمی ہے ایشیاء کی روحانی قومیں محض اس لئے برباد ہوئیں کہ انہوں نے اپنے مذاہب میں تمام مادی امور کے ساتھ ذاتی اغراض کو شامل کر کے روحانیت کو بالکل غلط ملط کر دیا ہے۔

مذہب کا یہ منشاء ہرگز نہ تھا کہ خداء اور اس کی غیبی عنایتوں پر بھروسہ کر کے دنیا کے کام چھوڑ دیئے جائیں نہیں بلکہ دنیا کے کام اسی طریقے اور اسلوب سے ہونے چاہیں جس طرح دنیا میں ہوتے ہیں۔ مگر ان کی تکمیل کا بھروسہ خدا پر رکھنا چاہئے۔ اور وہ بھروسہ یوں ہی کہہ دینے سے حاصل نہیں ہو جاتا اس میں کسب اور عمل کی ضرورت ہے اور وہ کسب اور عمل یہی ہیں کہ جن میں سے ایک دعا حزب البحر شریف کو آج بتایا جاتا ہے۔ حزب البحر شریف حضرت قطب الاولیاء علی ابن عبداللہ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے جو قریۂ غمارا میں ۵۷۱ھ میں پیدا ہوئے ۶۵۶ھ میں بمقام صحرائے عیذاب ساحل کے قریب رحلت فرمائی۔ اگرچہ یہ دعا شاذلیہ خاندان کے ایک بزرگ کی ہے۔ لیکن تمام خاندانوں کے بزرگ اور مشائخ عظام نے اس کا ورد اپنے ہاں جاری رکھا ہے۔ چنانچہ ہندوستان اور پاکستان میں سلسلہ قادریہ چشتیہ نقشبندیہ سہروردیہ کے نامور متوسلین میں اس کے رواج کے

ثبوت موجود ہیں اور آج تک کوئی گھر ایسا نہیں ہے کہ جس کی ملک میں کسی سلسلے کی نسبت سے وقعت کی جاتی ہو۔ اور وہاں حزب البحر شریف کا عمل جاری نہ ہو۔ اب آخر زمانے میں قطب وحضرت مولانا شاہ فضل الرحمٰن صاحب گنج مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ حزب البحر شریف کے بہت بڑے عامل گزرے ہیں۔ ایسے ہی حضرت مولانا حاجی امداداللہ صاحب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ بھی ممتاز عاملوں میں سے تھے۔ اور پھلواری شریف میں عارف کامل حضرت شاہ بدرالدین چشتی وقادری اور حضرت مولانا سید شاہ سلیمان صاحب چشتی قادری اور گولڑہ شریف پیر سید مہر علی شاہ صاحب چشتی نظامی اور بریلی شریف میں شاہ احمد رضا خان قادری اور تھانہ بھون میں شاہ اشرف علی تھانوی اور دہلی میں شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور خواجہ حسن نظامی دہلوی اور گجرات میں بھروچ شریف میں سیدالاولیا حضرت خواجہ فضل معصوم علی عرف صل علیٰ شاہ قادری اور آپ کے خلیفہ اکبر حضرت سید محمود علی شاہ عرف قل ھواللہ شاہ قادری حزب البحر شریف کے بہت بڑے عامل تھے۔

ان کے علاوہ دنیاء اسلام میں حزب البحر شریف کے ہزاروں ایسے عامل گزرے ہیں کہ جن کے کمالات کے افسانے اگر بیان کیئے جائیں تو نئی روشنی کے لوگ چھی کہ کر تیوری پر بل ڈال کر مسکرائیں یا منہ پھیر کر چلے جائیں۔ اور کہیں کہ سب توہمات کی باتیں ہیں اور دماغی کمزوریاں ہیں۔ لیکن اس امر سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ زمین کے اوپر در حقیقت حزب البحر شریف کے بڑے بڑے عامل گزرے ہیں اور بھی موجود ہیں۔ اس دعا کی تاثیر سے عادت اور فطرت کے خلاف عجیب وغریب کرشمے دکھا سکتے ہیں یعنی اس دعا کی قوت سے بڑے بڑے طاقتور ظالم کو ہلاک کر سکتے ہیں۔ اور غیبی خزانوں پر قبضہ پا سکتے ہیں۔ اور ہر سنگ دل جفا کار کو مطیع وفرمانبردار یا غلام بنایا جا سکتا ہے۔ ملک شام کے شہروں اور بلاد

شریف جیسی بے مثل اور بے نظیر دعا کا گھر گھر رواج ہونا چاہیئے۔ مگر وہ رواج ایسا ہو کہ اس کی عظمت و حقیقت اور اس کی تاثیر کو اچھی طرح سمجھیں اور محض عربی الفاظ کے اوپر نہ رکھیں۔ اس کے معانی بھی ذہن نشین کریں۔ تاکہ دلوں میں ذوق اور محبت الٰہی پیدا ہو۔ اور جس قوم کے افراد میں خدا پر بھروسہ اور توکل کی عادت جاری ہوگی۔ وہ بہت جلد اوج ترقی پر پہنچ جائے گی۔ گو کہ آج کل بعض ایشیائی قومیں یوروپ کی مادی ترقی کو دیکھ کر یہ سمجھنے لگے ہیں۔ کہ روحانی باتوں کا عقیدہ پستی اور زوال کی طرف سے لے جاتا ہے۔ لیکن یہ ان کی غلط فہمی ہے ایشیاء کی روحانی قومیں محض اس لئے برباد ہوئیں کہ انہوں نے اپنے مذاہب میں تمام مادی امور کے ساتھ ذاتی اغراض کو شامل کر کے روحانیت کو بالکل غلط ملط کر دیا ہے۔

مذہب کا یہ منشاء ہرگز نہ تھا کہ خداء اور اس کی غیبی عنایتوں پر بھروسہ کر کے دنیا کے کام چھوڑ دیئے جائیں نہیں بلکہ دنیا کے کام اسی طریقے اور اسلوب سے ہونے چاہیں جس طرح دنیا میں ہوتے ہیں۔ مگر ان کی تکمیل کا بھروسہ خدا پر رکھنا چاہیئے۔ اور وہ بھروسہ یوں ہی کہہ دینے سے حاصل نہیں ہو جاتا اس میں کسب اور عمل کی ضرورت ہے اور وہ کسب اور عمل یہی ہیں کہ جن میں سے ایک دعا حزب البحر شریف کو آج بتایا جاتا ہے۔ حزب البحر شریف حضرت قطب الاولیاء علی ابن عبداللہ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے جو قریہ غمارا میں ۵۷۱ھ میں پیدا ہوئے ۶۵۶ھ میں بمقام صحرائے عیذاب ساحل کے قریب رحلت فرمائی۔ اگرچہ یہ دعا شاذلیہ خاندان کے ایک بزرگ کی ہے۔ لیکن تمام خاندانوں کے بزرگ اور مشائخ عظام نے اس کا ورد اپنے ہاں جاری رکھا ہے۔ چنانچہ ہندوستان اور پاکستان میں سلسلہ قادریہ چشتیہ نقشبندیہ سہروردیہ کے نامور متوسلین میں اس کے رواج کے

ثبوت موجود ہیں اور آج تک کوئی گھر ایسا نہیں ہے کہ جس کی ملک میں کسی سلسلے کی نسبت سے وقعت کی جاتی ہو۔ اور وہاں حزب البحر شریف کا عمل جاری نہ ہو۔ اب آخر زمانے میں قطب وحضرت مولانا شاہ فضل الرحمٰن صاحب گنج مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ حزب البحر شریف کے بہت بڑے عامل گزرے ہیں۔ ایسے ہی حضرت مولانا حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ بھی ممتاز عاملوں میں سے تھے۔ اور پھلواری شریف میں عارف کامل حضرت شاہ بدرالدین چشتی وقادری اور حضرت مولانا سید شاہ سلیمان صاحب چشتی قادری اور گولڑہ شریف پیر سید مہر علی شاہ صاحب چشتی نظامی اور بریلی شریف میں شاہ احمد رضا خان قادری اور تھانہ بھون میں شاہ اشرف علی تھانوی اور دہلی میں شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور خواجہ حسن نظامی دہلوی اور گجرات میں بھرونچ شریف میں سید الاولیا حضرت خواجہ فضل معصوم علی عرف صل علیٰ شاہ قادری اور آپ کے خلیفہ اکبر حضرت سید محمود علی شاہ عرف قل ھو اللہ شاہ قادری حزب البحر شریف کے بہت بڑے عامل تھے۔

ان کے علاوہ دنیاء اسلام میں حزب البحر شریف کے ہزاروں ایسے عامل گزرے ہیں کہ جن کے کمالات کے افسانے اگر بیان کیئے جائیں تو نئی روشنی کے لوگ چھی کہ کر تیوری پر بل ڈال کر مسکرائیں یا منہ پھیر کر چلے جائیں۔ اور کہیں کہ سب توہمات کی باتیں ہیں اور دماغی کمزوریاں ہیں۔ لیکن اس امر سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ زمین کے اوپر درحقیقت حزب البحر شریف کے بڑے بڑے عامل گزرے ہیں اور بھی موجود ہیں۔ اس دعا کی تاثیر سے عادت اور فطرت کے خلاف عجیب و غریب کرشمے دکھا سکتے ہیں یعنی اس دعا کی قوت سے بڑے بڑے طاقتور ظالم کو ہلاک کر سکتے ہیں۔ اور غیبی خزانوں پر قبضہ پا سکتے ہیں۔ اور ہر سنگ دل جفا کار کو مطیع و فرمانبردار یا غلام بنایا جا سکتا ہے۔ ملک شام کے شہروں اور بلاد

افریقہ میں خصوصاً امراکو میں فن اعمال کے کامل بکثرت موجود ہیں۔ پاک و ہند میں بھی کمی نہیں ہے۔ مشہور اور اونچی دوکانوں کی نسبت تو کہہ نہیں سکتا کہ ان میں پکوان پھیکے ہیں یا میٹھے۔ لیکن یہ دعویٰ ذاتی مشاہدات کی بناء پر کرسکتا ہوں کہ ہندوستان اور پاکستان کے ظلمات میں جگہ جگہ آب حیات کے چشمے بہہ رہے ہیں۔ اور ایسے ہی کاملین حزب البحر شریف کی شان میں بزرگوں نے فرمایا۔

سچے مرد صفائی والے جے کجھ کہن زبانوں
مولیٰ پاک منیدا ایہو پکی خبرا سانوں
ہر مشکل دی کنجی یار و مرداں دے ہتھ آئی
کرو دعا کرن جس ویلے مشکل رہے نہ کائی
قلم ربانی ہتھ ولی دے لکھے جو من بھائے
مردے نوں رب قدرت بخشی لکھے لیکھ مٹائے

فیض یاب ہونے کا طریقہ

اگرچہ حزب البحر شریف عربی زبان میں عام ہے لیکن مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہ صرف اس اردو مفہوم بھی لکھ دیا جائے کیونکہ جب تک عمل کرنے والے اور پڑھنے والے پر دعا کے معنی کی عظمت اور لذت نہ ہو تو اس کے دل میں پورا خلوص اور ذوق پیدا نہیں ہوتا۔ اور جتنی دعا اپنی زبان میں کی گئی قبول ہوتی ہے۔ اور کسی زبان میں نہیں ہوتی۔ اور اپنی زبان کی دعا سے ہی دل ودماغ مطمئن اور یکسو ہوتے ہیں۔

اس سے یہ فائدہ مدنظر رکھا گیا ہے کہ یہ اردو مفہوم بھی ایک دعا کی صورت میں پڑھا جائے اور جو کیفیت اس میں حاصل ہوئی ہے۔ وہ دوسروں کو بھی حاصل ہو۔ اور وہ مجھ کو اس وقت

خاص میں فراموش نہ کریں جب دل چاہے تنہائی میں پورے ذوق وشوق اور دھیان کے ساتھ اس کو پڑھے ہر مشکل کی کنجی اور تقدیر بدلنے کا بھید اگر کسی دعا میں ہے تو وہ حزب البحر شریف ہے۔ لہٰذا دینی دنیاوی تمام مقاصد میں اس کو پڑھا کریں۔

اس اردو حزب البحر شریف کی اصل روح ذوق وشوق اور وجدان ہے۔ کسی بھی دینی یا دنیاوی حاجت یا حصول تزکیہ نفست اور تصفیہ قلب کی نیت سے جب بھی اسکو بکثرت لاتعداد پوری توجہ یکسوئی اور دھیان اور غالب ذوق وشوق سے پڑھے تو دل کو قرار قلب کو اطمینان من کو چین جی کو آرام ذہن کو سکون نصیب ہو کر بامراد اور فیضیاب ہوگا۔

ایک نسبتاً عام فہم اور قابل عمل طریقہ یہ ہے شریعت مطہرہ کی پابندی کرتے ہوئے کسی ایک نیت سے تین رات مسلسل اول ایک مرتبہ شجرہ شریف پھر حزب البحر شریف اردو کو عشاء تا فجر لاتعداد باوضو اور بغیر اونگھ اور نیند کے پورے ذوق وشوق سے تنہائی میں پڑھے۔ کوئی پرہیز نہیں کوئی پابندی نہیں صرف ایک شرط ہے کہ اپنا رخ صرف کعبہ دل کی طرف رکھے۔

در دل کو کرو سجدہ یہ سو کعبہ سے بہتر ہے
یہ محراب عبادت گاہ خانۂ اللہ اکبر ہے

پس اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے وہ تاثیر مشاہدہ کرے گا دل صاف وروشن ہو کر قلب سلیم والی کیفیت حاصل ہوگی اور دین ودنیا کی تمام مشکلات حال ہو کر خوشحال ہو جائیگا۔

خدا سے تم دل ملاؤ اپنا زباں کو پھر ملاؤ دل سے
تو دیکھ لوگے کہ پر اثر ہے زباں سے جو نکل رہا ہے

اس کے علاوہ اور اس کے بعد بھی اکثر جب جی چاہے ذوق وشوق غلبہ کرے جتنا جی چاہے کوئی پرہیز نہیں یہ تو سب حب اور طلب کی باتیں ہیں بلکہ کتاب دل کی آیتیں ہیں۔ جیسا

کہ کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

دل کہتا ہے تیرے شوق میں کیا کیا نہ بنوں
تو اگر شمع بنے تو میں پروانہ بنوں

جب تک ایسے درد، دیوانگی، پروانگی، مستانگی، فرزانگی، اور خیال غیر سے بیگانگی کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر سمجھتے ہوئے کسی اسم یا دعا کو اس انداز میں کہ اللہ سے بلا واسطہ اور روبرو محو گفتگو ہے۔ نہیں پڑھتا، اس کا تمام ذکر و فکر بے سود ہے۔ جیسا کہ بقول عارف

جس کے دل میں غیر کا کچھ بھی بے ربط ہے
بندگی سب ضبط اسکو خبط ہے

عام اجازت

ہر آدمی کو خواہ کسی مذہب یا فرقہ کا ہو اور شرائط پاکی و طہارت کی پابندی کر سکتا ہو، فقیر سید محبوب علی شاہ قادری کی طرف سے اس ورد حزب البحر شریف کی عام اجازت دی جاتی ہے اب مجھ سے بار بار اجازت کی ضرورت نہیں۔ جو عربی حزب البحر شریف پڑھتے ہیں اور وہ اردو بھی پڑھ لیا کریں تو زیادہ ترقی ہے۔ اردو حزب البحر شریف سے قرآن کی برابری نہیں بلکہ یہ تو عربی کے فیض اور اثر حاصل کرنے کا طریقہ ہے۔ اور جو عربی نہیں پڑھ سکتے ان کیلئے کافی ہے۔

غافل خدا کی یاد پہ مت بھول زینہار
اپنے تئیں بھلا دے جو تو بھلا سکے

(کتاب ہذا کی تیاری میں خواجہ حسن نظامی دہلوی صاحب کی کتب سے استفادہ کیا گیا ہے)

حزب البحر شریف (اردو)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بلندی والے عظمت والے — حلیم اور دانش والے
تو میرا رب اور کیسا اچھا — تم پر بھروسہ کیسا اچھا
جس کو چاہے نصرت دے — تو ہے غالب قدرت والا
تجھ سے رحمت کی امید ہے — میری سن لے فریاد
اپنی حفاظت مجھ کو دے — حرکت ہو تو فضل میں تیرے
چپکا رہوں آغوش میں تیرے — بولوں کچھ تو تیرا سہارا
چاہوں کچھ تو اس میں سہارا — شک کی الجھن، وہم کی دھڑکن
الٹے سیدھے ظن کی آفت — سب ہیں دل کے پردے کالے
غیب کے در پر ڈالے تالے — ان سے بچالے، ان سے بچالے
دیکھ تو تیرے مومن — کیسے آن پڑے منجدھار کے اندر
زیر و زبر ہے ان کی حالت — کشتی ان کی ڈوبی ڈوبی
جھوٹے منافق اور وہ بیری — جن کو عداوت تجھ سے ٹھہری
بولی ٹھٹھولی تجھ پہ ماریں — نبیؐ پیارے کی ہنسی اڑائیں
اور کہیں سب جھوٹ تھا وہ — جس کا وعدہ رب نے کیا
پکے کردے قدم ہمارے — اور بھیجدے ہم پر اپنی نصرت
کردے مسخر موجوں کو — جن سے روانی بحر میں ہے
جیسے کیا مسخر دریا کو — موسیٰؑ نبی کے آگے
آگ کے شعلے اڑتے ہوئے — ابراہیمؑ نبی کے آگے بجھے
جیسے لوہے پتھر کو — داؤدؑ نبی نے موم کیا
جیسے تیز ہواؤں کو — شیطانوں اور جنوں کو

سلیمانؑ نبی نے زیر کیا
کردے مسخر ہم پر بھی

عرشی فرشی دریا سب
ملک کو بھی ملکوت کو بھی

دنیا کے موجود کو بھی
اور عقبیٰ کے موعود کو بھی

اے میرے یکتا مالک کل
کر دے مسخر ہر شئے کو

کاف پکاروں ھا پکاروں یا پکاروں
یاعین میں دیکھوں کس پر تیرا صاد

ہم کو مدد دے اچھے ناصر
ہم کو فتح دے اچھے فاتح

بخش دے ہم کو بخشش والے
رحمت کر اے رحمت والے

رزق عطاء کر اچھے رازق
راستہ بتا دے ہدایت کا

پنجہ ہٹا دے ظالم کا
بگڑی ہمارے ہوا بنا دے

اپنے گھر کی ایسی ہوا دے
رحمت تیری جوش میں آئے

غیبی خزانے خوب لٹائے
اور ہم کو اٹھائے اپنے کرم سے

زندہ رہیں ہم پورے بھرم سے
دین میں اپنے پکے رہیں

اور دنیا میں بھی سچے رہیں
اخرٰی کا بھی دھیان رہے

سالم یہ ارمان رہے
تجھ میں قدرت سب کچھ ہے

تو اگر چاہے سب کچھ ہے
مولیٰ مولیٰ اور بھی سن

ہم ہیں نرگن تو باگن
کاموں میں آسانی ہو

ایسی جیسے پانی ہو
دلوں کی راحت ساتھ رہے

اور جسموں پر بھی ہاتھ رہے
دین سلامت دنیا بھی

گھر میں رفاقت باہر بھی
پردیس میں تو دمساز بنے

اور دیس میں تو ہمراز بنے
جتنے ہمارے دشمن ہیں

قہری طمانچے ان کے لگیں
جن سے ان کے چہرے مٹیں

ایسا غضب ہو ان پر نازل
ہلنے نہ پائیں اپنی جگہ سے

کرنے پائیں وار نہ ہم پر
ایسی قدرت ہم کو عطا کر

اندھا کردے اعداء کو
جب نور نہ ہوگا آنکھوں میں

اور قصد کریں گے چلنے کا
تو کیسے چلیں گے سیدھا راستہ

جب تیری نصرت ساتھ رہے
تو دشمن کی کیا ساکھ رہے

ایسا دبائیں اس کو ہم
اور قید کریں ایک کونے میں

آگے بڑھے نہ پیچھے ہٹے
دگدا میں بس پڑ کے مٹے

صدقہ اس یاسین کا یارب
جس کو کیا قرآن حکیم

کہا جسے تو مرسل ہے
اور راہ حق کا واصل ہے

عزت رحمت جس کو دی
اور نازل اس پر وحی ہوئی

جس نے ڈرایا قہر سے تیرے
غافل سرکش قوموں کو

وہ قومیں جو بھول میں تھیں
جن کے بڑوں کا خوف نہ تھا

غفلت میں جب دیکھا ان کو
حق کا کلمہ ان سے کہا

جب پورا اس نے قول کیا
اور دل نے سب کے مان لیا

پھر اس پر بھی ضدی منکر ہوئے
اب تو ہی بتا کیا چارہ رہا

پس ڈال دے ان کی گردن میں
بھاری بھاری طوق بڑے

ٹھوڑی تک جو پھیلے رہیں
اور گردن کو جو قید رکھیں

آگے ان کے پہرا ہو
اور پیچھے ان کے پہرا ہو

پہروں میں وہ کیسے گھریں
دیکھ سکیں نہ دنیا کو

شکلوں پر پھٹکار پڑے
اور رسوائی کی مار پڑے

تیرے در سے اے زندہ
تیرے گھر سے اے قائم

اور ذلت ان کی پوری کر
جیسا انہوں نے ظلم کیا

فضائل ختم خواجگان قادریہ غوثیہ محبوبیہ

برادرانِ طریقت کی خدمت میں ختم خواجگان رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اور شجرہ عالیہ غوثیہ محبوبیہ بالاختصار پیش کیا جاتا ہے۔ ختم خواجگان پیران طریقت قادریہ غوثیہ سلسلہ وار پیرانِ پیر حضرت غوث الاعظم سید محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ سے ہمارے سلسلہ کا معمول ہے اور دیگر تمام ختموں سے اعلیٰ و افضل اور شرف قبولیت ایزدی میں زود اثر ہے۔
اولیاء اللہ سے محبت وعقیدت رکھنے والوں اور سلسلہ قادریہ میں باقاعدہ بیعت شدہ اصحاب کیلئے ختم خواجگان قادریہ بمعہ شجرہ عالیہ بڑی مستند حیثیت واہمیت کا حامل ہے کیونکہ شجرہ عالیہ کے پڑھنے سے اپنے شیخ مقتداء سے لیکر سرکار دو عالم حضرت محمد ﷺ تک تمام حضرات اولیاء کرام کی توجہ باطنی شامل ہو جاتی ہے جس سے پڑھنے والے کی ظاہر و باطنی شکل ، مصیبت رفع ہو جاتی ہے۔ اس ختم شریف کی برکت سے ایک ہزار حاجات برآتی ہیں اور اللہ کریم اپنے سوا تمام مخلوق کی محتاجی سے بچاتا ہے اور شیطان و نفس جیسے خطرناک دشمن سے حفظ و امان نصیب ہوتی ہے اس ختم شریف کے پڑھنے والوں کی دینی، دنیاوی، روحانی، اُخروی جمیع مشکلات کا ازالہ اور کشائش رزق اور خیر و برکت کثیر ہوتی ہے اجتماعی اور انفرادی طور پر اس ختم شریف کا انعقاد روحانی جذب و تسکین، دنیاوی خوشحالی وشادمانی باہمی اتحاد و یگانگت اور حُبّ ملک و ملت کو اُبھارنے کا باعث ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب حضرت محمد ﷺ کے طفیل اور جمیع بزرگان سلسلہ قادریہ کے فیضان سے اس ختم خواجگان کا انعقاد کرنے والوں اور شرکت کرنے والوں پر رحمتوں اور عنایات و نوازشات کا نزول فرماتا ہے۔ غرض کہ اس ختم شریف کے فوائد احاطہ تحریر سے باہر ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں استفادہ کرنیکی توفیق بخشے۔ آمین!

ختم خواجگان قادریہ غوثیہ محبوبیہ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ ۱۰۰ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۔ ۱۰۰ بار
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۔ ۱۰۰ بار
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ ۱۰۰ بار
سورۃ فاتحہ معہ آمین (اَلْحَمْدُ شریف) ۔ ۷ بار
سورۂ اِنشراح (اَلَمْ نَشْرَحْ شریف) ۔ ۱۰۰۱ بار
سورۂ اِخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ شریف) ۔ ۱۰۰ بار
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔ ۱۰۰ بار
اَللّٰهُمَّ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ ۔ ۱۰۰ بار
اَللّٰهُمَّ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ ۔ ۱۰۰ بار
اَللّٰهُمَّ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ ۔ ۱۰۰ بار

سب کھڑے ہو کر مجلس میں اکیلا آدمی بلند آواز سے سلام ایک بار پڑھے پھر سب ملکر محفل میں ہم آواز ہو کر پڑھیں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامْ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامْ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلسَّلَامْ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ اَلسَّلَامْ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلَامْ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامْ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ اَلسَّلَامْ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ اَلسَّلَامْ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ شَرَّفَہُ اللّٰہُ اَلسَّلَامْ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ اَلسَّلَامْ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا جَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَلسَّلَامْ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ اَلسَّلَامْ

سلام کے بعد تمام مجلس بیٹھ جائے اور ایک آدمی کھڑا ہو کر شجرہ شریف پڑھے

اَللّٰھُمَّ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ ۔ ۱۰۰ بار
اَللّٰھُمَّ یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ ۔ ۱۰۰ بار
اَللّٰھُمَّ یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ ۔ ۱۰۰ بار
اَللّٰھُمَّ یَا جَوَّادُ الْمُنْعِمُ ۔ ۱۰۰ بار
اَللّٰھُمَّ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ ۔ ۱۰۰ بار
اَللّٰھُمَّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۔ ۱۰۰ بار
اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۱۰۰ بار
اَللّٰھُمَّ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا ۔ ۱۰۰ بار
اَللّٰھُمَّ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔ ۱۰۰ بار

یَا سَیِّدْ مُحْیُ الدِّیْنِ ۔
شَیْخ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ ۱۱۱۱ بار
یَا حَبِیْبَ رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ ۱۰۰ بار
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ ۔ ۱۰۰ بار

شجرہ شریف بطریقہ واسطہ خواجگان قادریہ غوثیہ بانوا

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم
الا ان اولیاء اللہ لاخوف علیہم ولاھم یحزنون الذین امنو
وکانو یتقون اصلھا ثابت وفرعھا فی السماء

یا الہ العالمین یا انت خیر الراحمین — رحم فرما اپنی ذات کبریا کے واسطے
فضل کر یارب میرے حال زبوں پر رحم کر — ڈال مجھ آلودہ عصیاں پر رحمت کی نظر
تجھ کر اپنی کبریائی کی قسم ہے بے نیاز — مجھ سراپا معصیت پر کر در افضال باز
تجھ کو دیتا ہوں تیرے جودو سخا کا واسطہ — فضل کا رحمت کا بخشش کا عطاء کا واسطہ
تیرے رحمت کے خزانے میں کمی کوئی نہیں — اور تیرے جودو کرم کی انتہا کوئی نہیں
میں کہوں بے واسطہ کس منہ سے بخشش کیلئے — کچھ وسیلے پیش کرتا ہوں سفارش کیلئے
صدقہ محبوب علی عرف نوراللہ کامل ولی — مقتداء پیشواء رہنما کے واسطے
مرشد قل ھو اللہ شاہ صل علی کے طفیل — تبارک شاہ بسم اللہ نوا کے واسطے
واسطہ شاہ گلاب و یتیم شاہ اولی یقین — شاہ تقی اور مظفر شاہ سخا کے واسطے
اولی حسین شاہ و حاب حاجی قاسم کاملین — شیخ قادر شاہ حلیم پارسا کے واسطے
خواجہ حسنیان سیف اللہ بیراگ شاہ — حسن شاہ عبدالجبار رہنما کے واسطے
منبع جودو سخا نورالحق عین اللہ شاہ — شیخ محی الدین قادر غوث الوریٰ کے واسطے
ابوسعید و ابوالحسین یعنی علی اور ابوالفرح — عبد واحد شیخ شبلی باصفا کے واسطے
حضرت جنید بغدادی سری سقطی عرفان بحر — معروف کرخی داؤد طائی شاہ حدیٰ کے واسطے
پیر کامل حبیب عجمی شنا سائے حق ! — خواجگان حسن بصری پیشوا کے واسطے
واللہ حسن و حسین زوج بتول حضرت علی — مشکل کشاء شیر خدا کے واسطے
واسطہ سید الثقلین کون و مکاں کے واسطے — یٰسین مزمل محمدؐ مصطفیٰ کے واسطے
میرا دل رکھ دائما ذاکر بذکر اسم ذات — آل اور اصحاب احمد مجتبیٰ کے واسطے
وقت نزع باایمان دنیا سے اٹھانا اے خدا — اور کلمہ طیب ہو زباں پر آخری شفا کے واسطے
قبر میں آرام مجھ کو ابتداء سے ہو عطا — مرشدان دین پاک مصطفیٰ کے واسطے
کر دعا مجھ مملوئے عصیاں کی یہ مستجاب — خواجگان قادری غوث الوریٰ کے واسطے

شجرہ شریف کے اختتام پر اس طرح دُعا کریں

یـا اللّٰـہ کریم اس شجرہ شریف کے سچے اور پاک ناموں کی برکت سے اور بوسیلہ قطب الاقطاب غوث الثقلین غوث الاعظم حسنی والحسینی محبوب ربانی سرچشمہ عرفانی سید محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی صاحب المعراج وتابع النبی ﷺ ہمارے حال پر رحم فرما۔

یا اللہ پاک ہمیں بھی ان بزرگوں کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔

یا اللہ جو کچھ ان اولیاء کرام کو عطا فرمایا ہے وہ ہمیں بھی عنایت فرما۔

یا اللہ اس ختم خواجگان کا ثواب اور جو کچھ طعام وغیرہ حاضر ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں ہدیۃً وتحفۃً پیش کیا جاتا ہے۔ آپؐ کے طفیل جمیع انبیاء وشہداء وصالحین اور بزرگان سلسلہ قادریہ غوثیہ چشتیہ نقشبندیہ اور جملہ خاندانِ طریقت کے بزرگوں اور کل مسلمان مرد، عورت، چھوٹے بڑے جو اس دنیائے فانی سے رحلت فرما گئے ہیں ان سب کی روحوں کو پیش کیا جاتا ہے قبول فرما۔

یا اللہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت پر رحم کر اور ان کی اصلاح فرما۔

یـا اللّٰـہ اس بستی پر رحم فرما اور یہاں کے رہنے والوں کو نیک بنا کر آپس میں اتفاق واتحاد نصیب فرما۔

یا اللہ پاکستان کو دشمنوں سے بچا کر ہمیشہ قائم ودائم اور سلامت رکھ۔

یا اللہ جو لوگ دُعا کے طالب ہیں یا دُعا کیلئے خط لکھتے ہیں یا ٹیلی فون کرتے ہیں جو حضرات دُور دراز سے سفر کرتے ہیں محض تیری رضا کیلئے میرے پاس آتے جاتے ہیں ان سب حضرات حاضر وغائب کی کل حاجتیں پوری کر کے ظاہری وباطنی نعمتوں سے مالا مال کر۔

اَنْصُرْنَا. فَاِنَّکَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ. وَاغْفِرْ لَنَا. فَاِنَّکَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ. وَارْحَمْنَا. فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ. وَافْتَحْ لَنَا. فَاِنَّکَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ. وَارْزُقْنَا. فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ. وَاحْفَظْنَا. اَھْلِیْ وَمَالِیْ وَاَوْلَادِیْ فَاِنَّکَ خَیْرُ الْحَافِظِیْنَ. وَنَجِّنَا. مِنَ الْفَقْرِ وَالدَّیْنِ وَکُلِّ مَرَضٍ وَکُلِّ شَرٍّ مَا خَلَقَ وَقَوْمَ الظَّالِمِیْنَ ط. سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ. وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ. وَصَلَّ اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

یہ طریقہ ختم غوثیہ بزرگانِ مشائخ کے معمولات سے
چلا آتا ہے اسی طرح کرے۔

یہ اللہ والے دیتے ہیں سب کچھ　　　مگر ان سے چاہیے لینے کا ڈھب کچھ

ہر سالک پر لازم ہے کہ رسالہ حصول معرفتِ الٰہی میں درج ذکر قلبی میں ہر وقت مشغول رہے کسی وقت بھی بے کار نہ رہے اسی سے درجۂ عرفان حاصل ہوتا ہے اور دعائے حزبُ البحر کا ہمیشہ ورد رکھے تا کہ تمام دنیاوی مسائل حل ہو کر کمالات کو پہنچ کر فناء الفناء سے درجہ بقاء البقاء حاصل ہو جائے۔

از پروفیسر حکیم سید محمد شاہ صائم قادری

انجمن فیضان غوثیہ (رجسٹرڈ) دیپالپور

تالیفات فقیر حکیم پیر سید محبوب علی شاہ قادریہ غوثیہ بانوا

سرپرست اعلیٰ: انجمن فیضانِ غوثیہ دیپالپور

تصوف:

دعوتِ حق، وصل حق، ضیاء القلوب، سلوکِ معرفت، راہِ طریقت، فیضانِ غوثیہ، تلاوت الوجود، وحدت الوجود، آئینہ سرّ ربانی

وظائف:

دعاءِ [illegible]، دعاء حزب البحر، دعاءِ رحمانی، دُرودِ مستغاث، ختم خواجگان، قصیدہ بُردہ شریف، زینۂ ولایت کبریٰ، تصرفات اسم اعظم، دُرودِ غوثیہ شریف، مفتاح الولایت یعنی [illegible] الصمد باموا کیل

عملیات:

معدنِ عملیاتِ سادات، تجلیات شمع محبوب، دعوتِ مؤکلات، تسخیر و [illegible] روحانیت و جنات، جواہر محبوب الجفر

طبّ:

معدن شفاءِ سادات، رسالۂ ضعف باہ، طبی فارما کوپیا اسلامیہ، طبی صندوقچہ، مطب غوثیہ طبیہ کالج، خلاصۃ الطب، رسالہ موتیا بند

ملنے کا پتہ: محبوب سنز پپلی پہاڑ روڈ دیپالپور (اوکاڑہ)

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز جلال الدین ہسپتال بلڈنگ اردو بازار لاہور

(5)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے بھائی دنیا کسی کا ہمیشہ ساتھ نہیں دیتی

آخرت کا سامان بھی کر، اور خدا سے دل بھی لگا اپنا

معرفتِ قربِ الٰہی

من تالیفات:

سید محبوب علی شاہ قادری

ناشرین:

سید محمد شاہ صائم قادری، حکیم پیر حافظ عبدالغنی قادری

شعبہ نشر و اشاعت:

فیضان غوثیہ (رجسٹرڈ) پپلی پہاڑ روڈ دیپالپور (اوکاڑہ)

04441-543114